TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

Lucknow/لکھنؤ
جلد نمبر (۱۷) شمارہ نمبر (۱۹۱) پیر ۸/جون ۲۰۲۶
Vol.(17)Issue(191)Monday
08 June 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس
کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

www.jawandost.com | لکھنؤ/جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ | صفحات-٦ | قیمت ۲/روپے

مودی حکومت کے 12 سالوں نے ایک پرامید ہندوستان بنایا ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اتوار کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ نریندر مودی حکومت کے بارہ سالوں نے ہندوستان کو موقع، اختراع اور خود اعتمادی سے چلنے والے ایک پرجوش ملک میں تبدیل کر دیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ گورننس اصلاحات، تکنیکی جمہوریت اور شہری مرکوز پالیسیوں نے بنیادی طور پر ہندوستانیوں کے سوچنے کے انداز کو بدل دیا ہے۔ وزیر نے ترقی کے اگلے مرحلے کا بھی خاکہ پیش کیا، یہ بتاتے ہوئے کہ ہندوستان کی خلائی معیشت، جو فی الحال 9 بلین ڈالر کے قریب ہے، اگلے سات سے آٹھ سالوں میں تقریباً 45 بلین ڈالر تک پھیلنے کی توقع ہے کیونکہ ملک 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مسلسل خدمات انجام دینے والے منتخب وزیر اعظم کے طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کے 399,4 دنوں کے دفتر میں رہنے کی عکاسی کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پچھلی دہائی کے دوران قابل پیمائش نتائج کی ایک حد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا خلائی سٹارٹ اپ ایکوسسٹم چند سال پہلے سٹارٹ اپس کی ایک عددی تعداد سے بڑھ کر آج تقریباً 400 ہو گیا ہے، حال ہی میں ایک سٹارٹ اپ نے یونیکورن کا درجہ حاصل کر لیا ہے۔ ہندوستان کی خلائی معیشت کی مالیت اب تقریباً 9 بلین ڈالر ہے اور اگلے سات سے آٹھ سالوں کے اختتام تک اس کے 45 بلین ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔ وزیر نے کہا کہ ملک کا اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم 2014 میں تقریباً 350-400 اسٹارٹ اپس سے بڑھ کر اس وقت 3.2 لاکھ سے زیادہ ہو گیا ہے، جس سے تقریباً 24-25 لاکھ ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ ان میں سے تقریباً نصف سٹارٹ اپ ٹائر-II اور ٹائر-III شہروں میں واقع ہیں، جب کہ 35-39 فیصد خواتین کی زیر قیادت ہیں۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ حالیہ خلائی لانچ میں تقریباً 500,1 میڈیا اہلکاروں اور تقریباً 000,10 تماشائیوں کی شرکت دیکھی گئی، جو سائنس اور ٹیکنالوجی کے ساتھ بڑھتی ہوئی عوامی مصروفیت کی عکاسی کرتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت کی ابتدائی اصلاحات میں سے کچھ شہری مرکوز گورننس ماڈل کی طرف تبدیلی کی علامت ہیں۔ انہوں نے دستاویزات کی گزیٹیڈ افسر کی تصدیق کی ضرورت کو ختم کرنے اور خود تصدیق کی اجازت کے فیصلے کو ایک تاریخی قدم قرار دیا جس سے شہریوں بالخصوص نوجوانوں میں اعتماد کا اشارہ ملتا ہے۔ وزیر نے سرکاری بھرتیوں کے متعدد زمروں میں انٹرویوز کے خاتمے کا بھی حوالہ دیا، کہا کہ اس اقدام سے میرٹ کی بنیاد پر انتخاب کو تقویت دیتے ہوئے اقربا پروری، صوابدید اور بدیانتی کے مواقع کم ہوئے ہیں۔ وزیر نے مزید کہا کہ ان اصلاحات نے یہ اعتماد پیدا کرنے میں مدد کی کہ کامیابی اثر ورسوخ یا سفارش کے بجائے قابلیت اور محنت سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ استدلال کرتے ہوئے کہ پچھلے 12 سالوں میں سب سے زیادہ گہری تبدیلی نفسیاتی ہے، طریقہ کار کے علاوہ، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے ایک نئی خواہش مند ثقافت کے عروج کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''وزیر اعظم مودی کے دور میں پچھلے 12 سالوں میں جو ذہنیت کی تبدیلی آئی ہے وہ سب سے بڑی پہچان ہے۔" جس طرح کے خواہش مند اضافہ ہوا ہے - میں بھی یہ کر سکتا ہوں ※ پہلے نہیں تھا۔" وزیر نے کہا کہ یہ تبدیلی چھوٹے شہروں اور غیر میٹروپولیٹن پس منظر سے ابھرنے والے سول سروسز ٹاپرز کی بڑھتی ہوئی تعداد میں نظر آتی ہے، جو ٹیکنالوجی، شفافیت اور منصفانہ مسابقت کے ذریعے مواقع کی جمہوریت کی عکاسی کرتی ہے۔ وزیر موصوف نے ہندوستان کی سائنسی کامیابیوں کو بھی اس وسیع تر تبدیلی سے جوڑا۔ چندریان مشن کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حکومت نے ایک ایسی ثقافت کو فروغ دیا ہے جس میں شہری تیزی سے قومی سائنسی کامیابیوں کی شناخت کرتے ہیں اور اختراع کو مشترکہ قومی کوشش کے طور پر دیکھتے ہیں۔ انہوں نے یاد کیا کہ وزیر اعظم مودی نے ناکامیوں کے بعد سائنسدانوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی کامیابیوں کا جشن منایا، اس خیال کو معمول پر لانے میں مدد کی کہ ناکامی اختراع اور ترقی کا ایک حصہ ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ چاند کے جنوبی قطب کے قریب ہندوستان کی کامیاب لینڈنگ نے سائنس میں عوام کی دلچسپی کو تقویت بخشی ہے، جبکہ ہندوستانی قمری مشنوں کی اس سے قبل کی دریافتوں نے چاند پر پانی کے مالیکیولز کے شواہد کی شناخت میں مدد کی تھی۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے انڈونیشیائی ہم منصب سوگیونو سے ملاقات کی

نئی دہلی، 7 جون - ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور ان کے انڈونیشیائی ہم منصب سوگیونو نے اتوار کو نئی دہلی میں 8 ویں انڈونیشیا- ہندوستان مشترکہ کمیشن کی میٹنگ کی مشترکہ صدارت کی، جس میں جامع حکمت عملی کے تحت اہم ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ" نئی دہلی میں ہندوستان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ 8 ویں انڈونیشیا-انڈیا جوائنٹ کمیشن میٹنگ کی شریک صدارت کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ ہم نے انڈونیشیا-انڈیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے تحت اہم ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا، تجارت اور بحری سلامتی سے لے کر ڈیجیٹل کنیکٹوٹی، صحت سے متعلق بنیادی ڈھانچے اور لوگوں کے درمیان رابطوں تک۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے جکارتہ کے آنے والے دورے کے منتظر ہیں۔ یہ دورہ ہمارے تعاون کو مزید گہرا کرنے اور ہمارے لوگوں کے لیے ٹھوس فوائد فراہم کرنے کا ایک اہم موقع ہوگا۔" وزیر خارجہ جے شنکر نے بھی ایکس کو لے کر کہا،" وزیر خارجہ سوگیونو کے ساتھ 8 ویں ہندوستان - انڈونیشیا جوائنٹ کمیشن کی میٹنگ کی شریک صدارت کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ حالیہ برسوں میں ہماری جامع اسٹریٹجک شراکت داری میں زبردست ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا،" ہمارے سیاسی، دفاع اور سلامتی، سمندری اور جہاز رانی، تجارت، فن ٹیک، صحت، فارماسیوٹیکل، کھاد، اہم معدنیات کے ساتھ ساتھ سیاحت، تعلیم اور ثقافتی تعاون پر ٹھوس بات چیت ہوئی۔

بھارت اور میانمار اور بدلتی ہوئی جغرافیائی حکمت عملی کی ضرورت

سری نگر۔ 7/جون۔ ایم این این۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت اور میانمار کے تعلقات محض دو ہمسایہ ممالک کے تعلقات نہیں بلکہ جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا کو جوڑنے والی ایک اہم تزویراتی شراکت داری ہیں، جس کی اہمیت خطے میں بڑھتے ہوئے جیوپولیٹیکل مقابلے کے تناظر میں مزید بڑھ گئی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق میانمار بھارت کی ''ایکٹ ایسٹ پالیسی'' کا بنیادی ستون ہے اور یہی ملک بھارت کو جنوب مشرقی ایشیا تک زمینی رسائی فراہم کرتا ہے۔ بھارت کے شمال مشرقی خطے کو آسیان ممالک سے جوڑنے والے متعدد اہم رابطہ منصوبے، جن میں شاہراہیں اور تجارتی راہداریوں کے منصوبے شامل ہیں، میانمار سے ہو کر گزرتے ہیں۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ میانمار میں سیاسی عدم استحکام، داخلی تنازعات اور بیرونی طاقتوں کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ نے خطے کی سلامتی کی صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ایسے حالات میں بھارت کے لیے ضروری ہے کہ وہ میانمار کے ساتھ سفارتی، اقتصادی اور سیکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنائے تاکہ سرحدی استحکام برقرار رکھا جا سکے اور شمال مشرقی بھارت میں شورش پسند عناصر کی نقل و حرکت کو روکا جا سکے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ میانمار بحرِ ہند اور خلیج بنگال کے حوالے سے بھی خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ چین کی بڑھتی ہوئی موجودگی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے باعث میانمار خطے میں بڑی طاقتوں کی مسابقت کا ایک اہم مرکز بن چکا ہے۔ اس تناظر میں بھارت کے لیے میانمار کے ساتھ قریبی روابط برقرار رکھنا ایک اسٹریٹجک ضرورت تصور کیا جا رہا ہے۔ حال ہی میں دونوں ممالک نے تجارت، رابطہ کاری اور سیکیورٹی تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ اس دوران بنیادی ڈھانچے کے اہم منصوبوں کو تیز رفتاری سے مکمل کرنے، دوطرفہ تجارت بڑھانے اور سرحدی تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت اور میانمار کے تعلقات کا مستقبل صرف دوطرفہ تعاون تک محدود نہیں بلکہ یہ پورے انڈو پیسیفک خطے کے تزویراتی توازن، علاقائی رابطہ کاری اور اقتصادی انضمام پر بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔

شمال مشرقی ہندوستان میں جنوب مغربی مانسون کی پیش قدمی، دو سے تین دن میں پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لینے کا امکان

گواہاٹی/اگرتلہ، 7/جون (ایجنسی) جنوب مغربی مانسون نے اتوار کو شمال مشرقی ہندوستان کے بڑے حصے میں دستک دے دی، جس کے بعد خطے میں وسیع پیمانے پر بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ اگرچہ اس سال مانسون کی آمد اپنی معمول کی تاریخ کے مقابلے میں دو دن تاخیر سے ہوئی ہے، تاہم محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ چند دنوں میں اس کی رفتار تیز ہونے اور پورے خطے کو اپنی گرفت میں لینے کے امکانات روشن ہیں۔ محکمہ موسمیات کے علاقائی مراکز کے حکام کے مطابق جنوب مغربی مانسون اتوار کے روز تریپورہ، میزورم، ناگالینڈ، منی پور اور آسام وارونا چل پردیش کے بعض علاقوں تک پہنچ گیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موجودہ موسمی حالات مانسون کی مزید پیش قدمی کے لیے سازگار ہیں، جس کے باعث اگلے دو سے تین دن کے اندر شمال مشرقی ہندوستان کی تمام ریاستیں مانسون کی زد میں آ سکتی ہیں۔ اگرتلہ میں محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ گزشتہ برس جنوب مغربی مانسون 26 مئی کو ہی شمال مشرقی خطے کے بیشتر علاقوں میں پہنچ گیا تھا، جبکہ اس سال اس کی آمد نسبتاً تاخیر سے ہوئی ہے۔ اس کے باوجود محکمہ موسمیات کو امید ہے کہ آنے والے دنوں میں بارش کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمال مشرقی خطے کے علاوہ انڈمان ونکوبار جزائر، کرناٹک، کونکن وگوا، لکشدیپ، مہاراشٹر، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، سکم، تمل ناڈو اور پڈوچیری کے مختلف علاقوں میں بھی آئندہ چند دنوں کے دوران بارش ہونے کی توقع ہے۔ محکمہ نے اپنے تازہ بیان میں کہا ہے کہ شمال مشرقی ریاستوں کے باقی حصوں کے ساتھ ساتھ ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال اور سکم کے بعض علاقوں میں بھی مانسون کی مزید پیش رفت کے لیے اگلے تین سے چار دن تک حالات موافق رہیں گے۔ اسی وجہ سے بارش کا دائرہ مزید وسیع ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ اگرچہ اس سال ملک کے بعض حصوں میں مضبوط ایل نینو کی صورتحال کے امکانات ظاہر کیے گئے ہیں، تاہم اس موسمی مظہر کے شمال مشرقی ہندوستان پر نمایاں منفی اثرات مرتب ہونے کی توقع کم ہے۔ ان کے مطابق خطے کے وسیع جنگلات، متنوع جغرافیائی ساخت اور نسبتاً سازگار موسمی حالات اس کے اثرات کو محدود رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے عہدیداروں نے امید ظاہر کی ہے کہ رواں مانسون سیزن کے دوران شمال مشرقی ہندوستان میں بارش معمول سے زیادہ ہو سکتی ہے، جس سے زرعی سرگرمیوں، آبی ذخائر اور مجموعی آبی وسائل کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ تاہم بعض علاقوں میں شدید بارش کے باعث مقامی سطح پر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ جیسے خطرات پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔

مودی حکومت کے خلاف حکمت عملی پر غور کیلئے انڈیا اتحاد کا اجلاس کل، 23 جماعتوں کی شرکت متوقع

نئی دہلی، 7/جون (ایجنسی) مودی حکومت کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کی مشترکہ حکمت عملی کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے انڈیا اتحاد کا ایک اہم اجلاس کل 8 جون کو نئی دہلی کے کانسٹیٹیوشن کلب میں منعقد ہوگا۔ اجلاس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، حکومت کی پالیسیوں اور اپوزیشن کے آئندہ لائحہ عمل پر تفصیلی غور و خوض کیا جائے گا۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے بتایا ہے کہ انڈیا اتحاد کے اس اجلاس میں 23 سیاسی جماعتوں نے شرکت کی تصدیق کر دی ہے۔ ان کے مطابق بعض جماعتیں مختلف وجوہات کی بنا پر اس مخصوص اجلاس میں شریک نہیں ہو سکیں گی، تاہم وہ مودی حکومت کی پالیسیوں اور طرزِ عمل کی مخالفت میں اتحاد کے دیگر ساتھیوں کے ساتھ ہیں۔ اجلاس میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی، سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی، راشٹریہ جنتا دل کے رہنما

تیجسوی یادو، شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے رہنما سنجے راؤت اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار) کی جانب سے سپریا سولے سمیت کئی اہم اپوزیشن رہنماؤں کی شرکت متوقع ہے۔ سیاسی مبصرین کی توجہ خاص طور پر ممتا بنرجی پر مرکوز ہے، کیونکہ اپوزیشن کی سیاست میں ان کا کردار اہم سمجھا جاتا ہے۔ ان کی شرکت اور اجلاس کے بعد سامنے آنے والے موقف کو اپوزیشن اتحاد کے مستقبل کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ جے رام رمیش نے مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومتی پالیسیوں کے باعث جمہوری اداروں اور آئینی اقدار کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا استعمال اپوزیشن رہنماؤں کے خلاف کیا جا رہا ہے اور ایسے اقدامات جمہوری نظام کے لیے تشویش کا باعث ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات نے عام لوگوں کی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ ان کے مطابق بڑھتی ہوئی قیمتوں نے گھریلو اخراجات میں اضافہ کیا ہے جبکہ نوجوانوں کو روزگار کے مناسب مواقع نہیں مل رہے۔ کانگریس رہنما نے یہ بھی الزام لگایا کہ حکومت کی بعض معاشی اور خارجہ پالیسیاں قومی مفادات اور سرمایہ کاری کے ماحول پر منفی اثرات مرتب کر رہی ہیں۔ انڈیا اتحاد کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ملک کے مختلف حصوں اور مختلف سیاسی نظریات کی نمائندگی کرنے والی جماعتیں عوامی مسائل کے حل اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے متحد ہیں۔ توقع کی جا رہی ہے کہ کل ہونے والے اجلاس میں اپوزیشن جماعتیں مستقبل کی سیاسی حکمت عملی اور پارلیمانی و عوامی سطح پر مشترکہ اقدامات کے بارے میں اہم فیصلے کر سکتی ہیں۔

سی بی ایس ای تنازعہ: راہل گاندھی کا مودی حکومت پر حملہ، سارتھک اور نیسرگ کو نوجوانوں کیلئے مثال قرار دیا

نئی دہلی، 7/جون (ایجنسی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہل گاندھی نے سی بی ایس ای کے آن لائن مارکنگ نظام (او ایس ایم) سے متعلق بے ضابطگیوں کو اجاگر کرنے والے طالب علم سارتھک سدھانت اور ان کے ساتھی نیسرگ ادھیکاری کی کھل کر تعریف کی ہے۔ انہوں نے دونوں نوجوانوں سے ملاقات کی ویڈیو جاری کرتے ہوئے مودی حکومت کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ملک کے نوجوان صرف سوشل میڈیا ویڈیوز بنانے یا معمولی روزگار تک محدود نہیں ہیں بلکہ وہ سوال اٹھانے اور سچائی تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ 18 سالہ سارتھک نے وہ کام کر دکھایا جو بڑے میڈیا ادارے اور تفتیشی صحافی بھی نہیں کر سکے۔ ان کے مطابق سارتھک اور نیسرگ نے سی بی ایس ای کے آن اسکرین مارکنگ نظام سے متعلق کئی سوالات اٹھائے اور ان کے جوابات تلاش کرنے کی کوشش کی۔ ملاقات کے دوران سارتھک نے بتایا کہ انہیں اس معاملے میں دلچسپی اس وقت پیدا ہوئی جب نیسرگ ادھیکاری، جو خود کو ایتھیکل ہیکر بتاتے ہیں، نے سی بی ایس ای کے آن لائن نظام میں موجود کمزوریوں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ بعد میں انہوں نے مختلف دستاویزات اور ٹینڈر کی تفصیلات کا مطالعہ کیا اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ لاکھوں طلبہ کے مستقبل سے جڑا نظام اتنا غیر محفوظ کیوں ہے۔ سارتھک نے دعویٰ کیا کہ متعلقہ کمپنی کے انتخاب سے پہلے ٹینڈر کی شرائط کئی مرتبہ تبدیل کی گئیں اور بعض قواعد کو دوبارہ لکھا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایک 18 سالہ طالب علم نظام میں خامیاں تلاش کر سکتا ہے تو متعلقہ اداروں کو پہلے ہی ان مسائل کی نشاندہی کر لینی چاہیے تھی۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ حفاظتی جانچ مناسب انداز میں نہیں کی گئی جس کے باعث طلبہ کے ڈیٹا اور جوابی کاپیوں کے تحفظ پر سوالات پیدا ہوئے۔ ویڈیو میں راہل گاندھی نے ہندوستانی تعلیمی نظام پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ نظام اکثر بچوں کی تجسس پسندی کو دبانے کی کوشش کرتا ہے، جبکہ سوال پوچھنا اور حقائق جاننے کی خواہش جمہوری معاشرے کے لیے ضروری ہے۔ سارتھک نے اس پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ ان کے والدین نے انہیں منطقی انداز میں سوچنے اور ہر معاملے کی تہہ تک جانے کی تربیت دی، جس کی وجہ سے ان میں تجسس برقرار رہا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ سارتھک اور نیسرگ کی کوشش نوجوان نسل کی بیداری اور شعور کی علامت ہے۔ ان کے مطابق ملک کا مستقبل ایسے نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے جو سوال پوچھنے سے نہیں گھبراتے اور نظام کو زیادہ شفاف بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وڈیو میں راہل گاندھی نے ہندوستانی تعلیمی نظام پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ نظام اکثر بچوں کی تجسس پسندی کو دبانے کی کوشش کرتا ہے، جبکہ سوال پوچھنا اور حقائق جاننے کی خواہش جمہوری معاشرے کے لیے ضروری ہے۔ سارتھک نے اس پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ ان کے والدین نے انہیں منطقی انداز میں سوچنے اور ہر معاملے کی تہہ تک جانے کی تربیت دی، جس کی وجہ سے ان میں تجسس برقرار رہا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ سارتھک اور نیسرگ کی کوشش نوجوان نسل کی بیداری اور شعور کی علامت ہے۔ ان کے مطابق ملک کا مستقبل ایسے نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے جو سوال پوچھنے سے نہیں گھبراتے اور نظام کو زیادہ شفاف بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے تاملناڈو میں پروٹو ٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کی پیشرفت کا جائزہ لیا

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے جمعہ کو تمل ناڈو کے کلپکم میں بھارتیہ نابھکیا ودیوت نگم لمیٹڈ (بھاوینی) کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران، انہوں نے بھاوینی ٹیم کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں ہندوستان کے 500 میگاواٹ پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (PFBR) کی پیشرفت کے بارے میں بتایا گیا۔ بھاوینی چنئی سے تقریباً 70 کلومیٹر دور کلپاکم میں 500 میگاواٹ کا پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (PFBR) بنانے کے عمل میں ہے۔ پی ایف بی آر مستقبل کے فاسٹ بریڈر ری ایکٹرز کے پیش خیمہ کے طور پر کام کرتا ہے اور اس سے ہندوستان کی توانائی کی حفاظت کو بڑھانے کی امید ہے۔ یہ ری ایکٹر کلپکم میں اندرا گاندھی سینٹر فار اٹامک ریسرچ کے تیار کردہ ڈیزائن اور ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تعمیر کیا جا رہا ہے۔

عمان کی بندرگاہیں مغربی ایشیا اور افریقہ تک بھارت کی نئی تجارتی شاہراہ بن گئیں

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ بھارت اور عمان کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے (CEPA) کے یکم جون 2026 سے نافذ ہونے کے بعد عمان کی اہم بندرگاہیں، خصوصاً صحار، صلالہ اور دقم، بھارتی برآمد کنندگان اور سرمایہ کاروں کے لیے مغربی ایشیا، شمالی افریقہ اور مشرقی افریقہ تک رسائی کے اہم مراکز کے طور پر ابھر رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عمان کی جغرافیائی حیثیت اور جدید بندرگاہی انفراسٹرکچر بھارتی کمپنیوں کو وسیع علاقائی منڈیوں تک رسائی فراہم کر رہے ہیں۔ عمانی حکام کا کہنا ہے کہ بھارتی کاروباری ادارے عمان کی بندرگاہوں اور علاقائی تجارتی معاہدوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی موجودگی کو مغربی ایشیا اور افریقہ میں مزید وسعت دے سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب آبنائے ہرمز اور خطے میں جاری کشیدگی نے متبادل تجارتی اور لاجسٹک راستوں کی اہمیت کو بڑھا دیا ہے۔ عمان کی بندرگاہیں آبنائے ہرمز سے باہر واقع ہونے کی وجہ سے زیادہ محفوظ اور قابل اعتماد راستہ فراہم کرتی ہیں، جس سے بھارتی تجارت کو تسلسل مل سکتا ہے۔ سی ای پی اے کے تحت بھارت کو عمان کی تقریباً 98 فیصد ٹیرف لائنز پر فوری ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہوئی ہے، جس سے بھارتی مصنوعات کی مسابقتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ اس معاہدے سے ٹیکسٹائل، چمڑے، کیمیکل، انجینئرنگ مصنوعات، زرعی اجناس، دواسازی اور دیگر شعبوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ عمان صرف ایک تجارتی شراکت دار نہیں بلکہ بھارت کے لیے ایک اہم لاجسٹک اور اسٹریٹجک مرکز بنتا جا رہا ہے۔ صلالہ، دقم اور صحار جیسی بندرگاہیں بھارتی کاروباروں کو خلیجی ممالک، مشرقی افریقہ اور شمالی افریقہ کی منڈیوں تک تیز اور مؤثر رسائی فراہم کر سکتی ہیں۔ مبصرین کے مطابق بھارت اور عمان کے درمیان بڑھتا ہوا اقتصادی تعاون نہ صرف دوطرفہ تجارت کو فروغ دے گا بلکہ بھارت کی مغربی ایشیا اور افریقہ میں طویل المدتی تجارتی اور اسٹریٹجک موجودگی کو بھی مضبوط بنائے گا۔

ای۔جاگرتی نے ای۔گورننس 2026 کے قومی ایوارڈز میں سلور ایوارڈ جیتا

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ محکمہ امورِ صارفین کے ای۔ جاگرتی پلیٹ فارم کو قومی ای۔گورننس ایوارڈز 2026 میں سلور ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ اعزاز زمرہ اوّل: ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے سرکاری عمل کی ازسرِ نو تشکیل اور ڈیجیٹل تبدیلی کے تحت دیا گیا۔ یہ باوقار ایوارڈ محکمہ انتظامی اصلاحات و عوامی شکایات کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے۔ یہ کامیابی ایک سخت اور جامع جانچ کے عمل کے بعد حاصل ہوئی، جس میں مرکزی وزارتوں، مختلف محکموں اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے موصول ہونے والی 341 نامزدگیوں کا جائزہ لیا گیا۔ یہ اعزاز اس حقیقت کی توثیق کرتا ہے کہ ای۔ جاگرتی ٹیکنالوجی پر مبنی اور شہریوں پر مرکوز خدمات کے ذریعے صارفین کی شکایات کے ازالے کے نظام میں مؤثر اور انقلابی تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یکم جنوری 2025 کو شروع کیے گئے ای۔ جاگرتی پلیٹ فارم نے چار سابقہ نظاموں او سی ایم ایس، ای۔داخل، این سی ڈی آر سی سی ایم ایس اور کونفونٹ کو یکجا کر کے ایک واحد، مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے مزین اور مکمل طور پر کاغذ سے پاک پلیٹ فارم کی شکل دے دی ہے۔

کتوں کو کھانا کھلانے پر آر ایس ایس اور بی جے پی رہنما آمنے سامنے، مار پیٹ اور توڑ پھوڑ کے بعد مقدمہ درج

مدھیہ پریش، 7/جون (ایجنسی) مدھیہ پردیش کے اندور شہر میں آوارہ کتوں کو کھانا کھلانے کے معاملے پر راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سے وابستہ رہنما چیتن پوار اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما ویرندر شیڈگے کے درمیان پیدا ہونے والا تنازعہ سیاسی اور تنظیمی حلقوں میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'آئی اے این ایس' کے مطابق، معاملہ اس قدر بڑھ گیا کہ دونوں فریقوں کے درمیان مار پیٹ، توڑ پھوڑ اور تھانے کے گھیراؤ کی نوبت آ گئی، جس کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق چیتن پوار ویرندر شیڈگے کے گھر کے باہر آوارہ کتوں کو کھانا کھلا رہے تھے۔ اسی دوران ویرندر شیڈگے نے اپنے گھر کے سامنے کتوں کو کھانا ڈالنے پر اعتراض کیا۔ اس بات پر دونوں کے درمیان پہلے تلخ کلامی ہوئی، جو دیکھتے ہی دیکھتے شدید تنازع میں تبدیل ہو گئی۔ چیتن پوار کا الزام ہے کہ بحث کے دوران ویرندر شیڈگے نے ان کے ساتھ

مار پیٹ کی اور انہیں زدوکوب کیا۔ واقعے کے بعد وہ شکایت درج کرانے کے لیے تھانے پہنچے، تاہم ان کا کہنا ہے کہ سیاسی اثر و رسوخ کے باعث فوری کارروائی نہیں کی گئی۔ بعدازاں انہوں نے پورے معاملے سے آر ایس ایس کے اعلیٰ ذمہ داران کو آگاہ کیا۔ معاملہ تنظیمی سطح تک پہنچتے ہی بڑی تعداد میں آر ایس ایس کارکن متحرک ہو گئے اور احتجاج شروع کر دیا۔ مشتعل کارکنوں نے ویرندر شیڈگے کے دفتر اور رہائش گاہ کے باہر پہنچ کر توڑ پھوڑ کی۔ اس کے بعد انہوں نے متعلقہ تھانے کا گھیراؤ کیا اور پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ کارروائی کا مطالبہ کیا۔ بڑھتے ہوئے دباؤ کے بعد پولیس نے چیتن پوار کی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا اور تفتیش کا آغاز کر دیا۔ دوسری جانب ویرندر شیڈگے کا نام اس سے قبل بھی مختلف تنازعات میں سامنے آ چکا ہے۔ حال ہی میں ان کا کچھ پولیس اہلکاروں کے ساتھ بھی تنازع خبروں میں رہا تھا۔ ذرائع کے مطابق ان کی متنازع سرگرمیوں اور تنظیمی شبیہ کو نقصان پہنچانے والے معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے بی جے پی کے شہری صدر سمیت مشرا نے ان کے خلاف کارروائی کی سفارش کی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس سلسلے میں انہیں چھ برس کے لیے پارٹی سے خارج کرنے سے متعلق ایک مکتوب بھی جاری کیا گیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مار پیٹ، توڑ پھوڑ اور دیگر الزامات کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے۔ تمام حقائق سامنے آنے کے بعد قانون کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔

بھارتی تعاون سے سری لنکا کی شمالی ریلوے لائن بحال

کولمبو/نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ سری لنکا کی شمالی ریلوے لائن کو بھارتی معاونت سے مکمل طور پر بحال کر دیا گیا ہے، جس کے بعد طوفان دِتواہ سے متاثرہ شمالی علاقوں میں ریل آمدورفت دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ یہ بحالی دونوں ممالک کے درمیان قریبی تعاون اور سری لنکا کی تعمیرِ نو میں بھارت کے مسلسل کردار کی ایک اہم مثال سمجھی جا رہی ہے۔

وی ڈی ستیسن کا وزیراعظم مودی کو خط، دبئی میں پھنسے ہندوستانی ڈاکٹروں اور نرسوں کو فوری نکالنے کا مطالبہ

کیرلم، 7/جون (ایجنسی) کیرلم کے وزیر اعلیٰ وی ڈی ستیسن نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک خط لکھ کر دبئی واقع ایرانی اسپتال میں کام کر رہے ہندوستانی ڈاکٹروں اور نرسوں کے لیے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حالیہ علاقائی واقعات کے باعث اسپتال بند ہو گیا ہے، جس کے بعد وہاں کام کرنے والے کئی ہندوستانی ڈاکٹروں اور نرسوں کو سنگین مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ وی ڈی ستیسن نے اپنے خط میں لکھا کہ ''میں ہندوستانی ہیلتھ ورکرز کے ایک گروپ کی جانب سے آپ سے فوری مداخلت کی درخواست کرنے کے لیے یہ خط لکھ رہا ہوں۔ ان میں سے زیادہ تر لوگ کیرلم کے ہیں اور دبئی کے ایرانی اسپتال میں کام کرتے تھے، لیکن ابھی وہ بہت مشکل حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''حالیہ علاقائی واقعات کے باعث اسپتال بند ہونے کے بعد ان میں سے کئی نرسوں اور ہیلتھ کیئر ورکرز کو یو اے ای میں ویزہ سے متعلق پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سے ان کے روزگار، وزٹ اور ڈپینڈنٹ ویزا حاصل کرنے پر اثر پڑا ہے۔ نتیجتاً جو خاندان سالوں سے یو اے ای میں رہ رہے ہیں اور کام کر رہے ہیں وہ اب غیر یقینی صورتحال، شدید مالی تنگی اور اپنی روزی روٹی کھونے کے خوف کا سامنا کر رہے ہیں۔'' وی ڈی ستیسن کے مطابق ان ہیلتھ کیئر ورکرز نے پوری لگن اور بہترین طریقے سے خدمات انجام دی ہیں، جس میں کووڈ-19 وبا کے دوران صحت کی خدمات فراہم کرنے میں فرنٹ لائن پر رہنا بھی شامل ہے۔ ہیلتھ کیئر سسٹم میں ان کے تعاون اور مقامی قوانین کی پاسداری کے ان کے بے داغ ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے، ان کی موجودہ مشکل صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ اپنے خط میں وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ ''کئی متاثرہ ملازمین اس وقت اپنی گریس پیریڈ (چھوٹ کی مدت) کے خاتمے کے قریب ہیں اور انہیں ڈر ہے کہ انہیں یو اے ای چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑ سکتا ہے، جس سے ان کے مستقبل کے روزگار کے مواقع اور پروفیشنل لائسنسنگ کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس صورتحال نے کئی ملیالی خاندانوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے، جن کی زندگی اور بچوں کی پڑھائی یو اے ای سے جڑی ہوئی ہے۔'' ستیسن نے وزارت خارجہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ہندوستان کے سفارت خانے کے ذریعے یو اے ای انتظامیہ سے بات چیت کرے اور ان ہندوستانی شہریوں کے لیے انسانی بنیادوں پر حل تلاش کرے۔

پروجیکٹ 18۔۔۔ بھارتی بحریہ کا 13 ہزار ٹن وزنی جدید جنگی جہاز کی جانب خاموش سفر

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ بھارتی بحریہ کے مجوزہ ''پروجیکٹ 18'' کو ملک کی بحری قوت میں ایک بڑی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ دفاعی مبصرین کے مطابق یہ منصوبہ بھارت کو ایسے جدید جنگی جہازوں کی تیاری کی جانب لے جا سکتا ہے جو حجم، صلاحیت اور ٹیکنالوجی کے اعتبار سے موجودہ ڈسٹرائرز سے کہیں زیادہ طاقتور ہوں گے۔ رپورٹ کے مطابق پروجیکٹ 18 کے تحت تقریباً 13 ہزار ٹن وزنی جدید جنگی جہاز تیار کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ یہ جہاز موجودہ وشاکھاپٹنم کلاس ڈسٹرائر اور کولکاتہ کلاس ڈسٹرائر سے نمایاں طور پر بڑے ہوں گے اور ان میں جدید اسٹیلتھ خصوصیات، طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیار اور جدید سینسر نصب کیے جانے کی توقع ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بحر ہند کے خطے میں بڑھتے ہوئے جغرافیائی اور بحری چیلنجز کے پیش نظر بھارتی بحریہ کو ایسے پلیٹ فارمز کی ضرورت ہے جو بیک وقت فضائی دفاع، میزائل حملوں، آبدوز شکن جنگ اور بحری بیڑوں کی قیادت جیسے متعدد فرائض انجام دے سکیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پروجیکٹ 18 کے تحت تیار ہونے والے جہازوں میں جدید عمودی میزائل لانچنگ نظام، بہتر فضائی دفاعی صلاحیت، جدید ریڈار اور نیٹ ورک سینٹرک وارفیئر ٹیکنالوجی شامل ہو سکتی ہے۔ اس سے بھارتی بحریہ کی دور دراز سمندری علاقوں میں آپریشنل صلاحیت مزید مضبوط ہو گی۔ دفاعی تجزیہ کاروں کے مطابق اگر یہ منصوبہ مکمل طور پر عملی شکل اختیار کرتا ہے تو بھارت ان چند ممالک میں شامل ہو جائے گا جو انتہائی بڑے اور جدید سطحی جنگی جہاز ڈیزائن اور تعمیر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس سے نہ صرف بھارتی بحری طاقت میں اضافہ ہو گا بلکہ مقامی دفاعی صنعت اور ''آتم نربھر بھارت'' مہم کو بھی تقویت ملے گی۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ پروجیکٹ 18 دراصل صرف ایک نئے جنگی جہاز کی تیاری نہیں بلکہ بھارتی بحری حکمت عملی کے ارتقا کی علامت ہے۔

بھارت کی سمندری غذاؤں کی برآمدات میں ایک دہائی میں 70 فیصد اضافہ

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل نے کہا ہے کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران بھارت کی سمندری غذاؤں (سی فوڈ) کی برآمدات میں تقریباً 70 فیصد اضافہ ہوا ہے، جو عالمی سطح پر سمندری مصنوعات کی تجارت کی شرح نمو سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کو ملک کے ماہی گیری شعبے، برآمد کنندگان اور حکومتی پالیسیوں کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ قرار دیا۔ پیوش گوئل کے مطابق بھارت کی سمندری غذاؤں کی برآمدات نے حالیہ برسوں میں مسلسل ترقی کی ہے اور مالی سال 2025-26 میں یہ شعبہ ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا۔ اس عرصے میں بھارت نے تقریباً 72.19 لاکھ میٹرک ٹن سمندری مصنوعات برآمد کیں جن کی مجموعی مالیت 46.8 ارب امریکی ڈالر (تقریباً 890,73 کروڑ روپے) رہی، جو حجم اور مالیت دونوں اعتبار سے اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ وزیر تجارت نے کہا کہ حکومت اب اگلے پانچ برسوں میں سمندری غذاؤں کی سالانہ برآمدات کو بڑھا کر 30 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ویلیو ایڈڈ، ریڈی ٹو ایٹ اور برانڈڈ سمندری مصنوعات کی برآمدات پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عالمی منڈی میں بھارتی مصنوعات کی قدر اور مسابقت میں مزید اضافہ ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یورپی یونین سمیت مختلف عالمی منڈیوں میں بھارتی سمندری مصنوعات کے لیے رسائی میں بہتری آئی ہے، جس سے برآمدات کو نئی رفتار ملی ہے۔ حکومت ماہی گیری کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے، پراسیسنگ سہولیات اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے بھی متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق منجمد جھینگا (فروزن شرمپ) بھارتی سمندری برآمدات کی ترقی کا سب سے بڑا محرک بنا ہوا ہے، جبکہ آندھرا پردیش، تمل ناڈو، اڈیشہ اور دیگر ساحلی ریاستیں اس شعبے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ پیوش گوئل نے زور دے کر کہا کہ بھارت کی بلیو اکانومی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور سمندری غذاؤں کی برآمدات نہ صرف زر مبادلہ کمانے بلکہ ساحلی علاقوں میں روزگار اور آمدنی کے مواقع پیدا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔

تیل کے جھٹکے کے باوجود ہندوستان 8 فیصد سے زیادہ ترقی کر سکتا ہے: نیل کنٹھ مشرا

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ ورلڈ بینک میں ہندوستان کے نئے تعینات ہونے والے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نے نیل کنٹھ مشرا نے کہا ہے کہ ہندوستان کی ترقی کی رفتار بدستور مضبوط ہے اور خدشہ ہے کہ خام تیل کی قیمتوں کے جھٹکے پٹری سے اتر جائیں گے، یہ ایک "بیاناتی مسئلہ ہے، حقیقت نہیں۔ ایک خصوصی انٹرویو میں، مشرا نے مغربی ایشیا میں کشیدگی کے درمیان ہندوستانی معیشت کے نقطہ نظر پر بات کی، انہوں نے دلیل دی کہ ترقی کو بڑے نقصان کے بغیر تیل کی اونچی قیمتوں کو جذب کرنے کے لیے ہندوستان زیادہ تر توانائی کے درآمد کنندگان سے بہتر مقام پر ہے مشرا وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے رکن بھی ہیں اور ایک ماہر معاشیات اور مارکیٹ کے ماہر کے طور پر اپنے کام کے لیے بڑے پیمانے پر جانا جاتا ہے۔ نمو کے بارے میں، مشرا نے نشاندہی کی کہ مالیاتی اور مالیاتی سرگرمیوں کے باوجود ہندوستان نے مالی سال 25 میں 1.7 فیصد کی توسیع کی، یعنی قرض کی نمو سست ہو رہی تھی اور حکومت مالیاتی خسارے کو سخت کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا، "اگر مالیاتی اور مالیاتی سختی کے باوجود ہماری ترقی 1.7 فیصد تھی، تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے بغیر ترقی زیادہ ہوتی۔ اب، مانیٹری ٹیل ونڈز کے ساتھ جب کریڈٹ کی نمو میں تیزی آتی ہے اور بجٹ خسارہ پچھلے سال سے کم نہیں ہے، اس کا اندازہ ہے کہ فروری۔ مارچ 2026 تک معیشت 8%+ کی شرح سے ترقی کر رہی تھی۔ آپ سیمنٹ کی انوینٹری نہیں بنا سکتے... جو کچھ خریدا جا رہا ہے وہ کھایا جا رہا ہے،" انہوں نے نوٹ کیا، منفی جذبات کا جواز پیش کرنا مشکل بنا رہا ہے۔ مشرا نے کہا کہ اگرچہ ٹیکنالوجی پر عالمی مباحثوں میں جدید ترین AI ماڈل کی ترقی اور اعلیٰ درجے کی چپ مینوفیکچرنگ کی دوڑ کا غلبہ ہے، ہندوستان کا اقتصادی قدر کی تخلیق کا راستہ ایک مختلف حکمت عملی میں مضمر ہے: نظامی چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے انٹیلی جنس کی بڑے پیمانے پر، بڑے پیمانے پر تعیناتی۔ بھارت مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں عالمی لیڈروں سے پیچھے ہو سکتا ہے، لیکن ملک کے پاس صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور بینکنگ جیسے شعبوں میں حقیقی دنیا کے مسائل کو حل کرنے کے لیے AI کی تعیناتی کے ذریعے قدر پیدا کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ مشرا نے تسلیم کیا کہ ہندوستان فی الحال عالمی سرمایہ کاروں کی دلچسپی کو فروغ دینے والی ٹیکنالوجیز میں ایک بڑا کھلاڑی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ایک مسئلہ ہے کہ آج کی دنیا مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹرز اور DRAM اور بڑے لینگویج ماڈلز کے بارے میں ہے۔ اور ابھی تک ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔ مشرا نے اس فرق کا ایک حصہ امریکہ جیسے ممالک کے مقابلے ہندوستان میں خطرے کے سرمائے کی محدود دستیابی کو قرار دیا۔" فی کس دولت کی ان سطحوں پر، معیشت میں کافی رسک کیپٹل نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جہاں کچھ ہندوستانی AI فرمیں چند سو ملین ڈالر اکٹھا کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں، معروف عالمی AI کمپنیاں دسیوں ارب ڈالر کی فنڈنگ کو راغب کر رہی ہیں۔

بھارت کس طرح خاموشی سے ایک عالمی عوامی خدمات کی طاقت بن گیا۔ مشرق کا مونرو نظریہ؟

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ ایک نئے تجزیاتی مضمون میں یہ مؤقف پیش کیا گیا ہے کہ بھارت نے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران روایتی طاقت کے مظاہرے کے بجائے بنیادی ڈھانچے، توانائی، انسانی امداد، ڈیجیٹل خدمات اور ترقیاتی شراکت داری کے ذریعے عالمی سطح پر اپنا اثر و رسوخ بڑھایا ہے۔ مضمون میں اس رجحان کو ''مشرق کا مونرو نظریہ'' قرار دیا گیا ہے، تاہم اس کی بنیاد فوجی غلبے کے بجائے خدمات اور رابطہ کاری پر رکھی گئی ہے۔ مضمون کے مطابق بھارت آج صرف ایک علاقائی طاقت نہیں بلکہ ایک ایسی ریاست کے طور پر ابھر رہا ہے جو اپنے پڑوسیوں اور شراکت دار ممالک کو توانائی، ادویات، ڈیجیٹل ادائیگیوں، انسانی امداد اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ اس عمل نے بھارت کو ایک ''گلوبل یوٹیلیٹی پاور'' یعنی عالمی عوامی خدمات فراہم کرنے والی طاقت کی حیثیت دی ہے۔ رپورٹ میں بھارت کے متعدد اقدامات کا حوالہ دیا گیا ہے جن میں قدرتی آفات کے دوران امدادی کارروائیاں، کووڈ 19 کے دوران ویکسین کی فراہمی، ہمسایہ ممالک کے لیے بجلی اور ایندھن کی مدد، اور ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے ماڈل کی بین الاقوامی توسیع شامل ہیں۔ مصنف کے مطابق ان اقدامات نے بھارت کی ساکھ کو محض ایک ابھرتی ہوئی معیشت سے بڑھا کر ایک ذمہ دار عالمی شراکت دار کے طور پر مضبوط کیا ہے۔ مضمون میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی خارجہ پالیسی کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کو فوجی اتحادوں یا جغرافیائی توسیع کے ذریعے نہیں بلکہ عملی تعاون، رابطہ سازی اور ترقیاتی شراکت داری کے ذریعے بڑھا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جنوبی ایشیا، بحر ہند، افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک میں بھارت کے منصوبوں اور امدادی پروگراموں کو مثبت انداز میں دیکھا جا رہا ہے۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت کی یہ حکمت عملی ایک ایسے وقت میں سامنے آ رہی ہے جب عالمی نظام تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے اور کئی ممالک قابل اعتماد شراکت داروں کی تلاش میں ہیں۔ ایسے ماحول میں توانائی، خوراک، ادویات، ڈیجیٹل نظام اور بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کسی بھی ملک کے اثر و رسوخ کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔ مضمون کے اختتام پر کہا گیا ہے کہ اگر بھارت اسی رفتار سے علاقائی رابطہ کاری، ترقیاتی معاونت اور عوامی خدمات کی فراہمی کو جاری رکھتا ہے تو آنے والے برسوں میں اس کا عالمی کردار مزید مضبوط ہو سکتا ہے، اور وہ ایک ایسی طاقت کے طور پر ابھر سکتا ہے جس کا اثر فوجی قوت سے زیادہ عملی خدمات اور شراکت داری پر مبنی ہو۔

ممتا بنرجی کو لگا ایک اور دھچکا، ریاستی اقلیتی سیل کے سکریٹری اجمل صدیقی نے ٹی ایم سی کو کہا الوداع

کولکاتہ، 7/جون (ایجنسی) ممتا بنرجی کی پارٹی میں اندرونی بحران مسلسل برقرار ہے۔ ایک کے بعد ایک کئی بڑے لیڈر

پارٹی چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ اب ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ریاستی اقلیتی سیل کے سکریٹری اجمل صدیقی نے ہفتہ (6 جون) کو پارٹی سے استعفیٰ دینے کی اطلاع دی۔ صدیقی نے کہا کہ انہوں نے یہ فیصلہ پارٹی کے اندرونی طریقہ کار اور اس کی قیادت کے اثرات کی وجہ سے لیا۔ انہوں نے ٹی ایم سی کے لوک سبھا رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی پر 'آمرانہ رویہ' اپنانے کا الزام بھی عائد کیا۔ اجمل صدیقی نے بتایا کہ ''میں صرف 2 روز قبل حج سے واپس آیا ہوں۔ واپسی کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ یہ پارٹی بدنامی کے سوا کچھ نہیں دے رہی۔ اس کے بیشتر ارکان غیر مناسب سرگرمیوں میں ملوث ہیں، آئے دن اسکینڈل سامنے آتے رہتے ہیں اور آئندہ بھی مزید سامنے آ سکتے ہیں۔ اس پارٹی میں رہنا ہمارے لیے بہت تکلیف دہ ہو گیا تھا اور یہ عوام کے لیے کوئی حقیقی کام بھی نہیں کر رہی تھی۔'' نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اجمل صدیقی نے کہا کہ ''یہ صرف نام کی پارٹی بن کر رہ گئی ہے، اس کے اندر رہ کر آپ کوئی بامعنی کام نہیں کر سکتے۔ یہاں صرف وہی لوگ آگے بڑھتے ہیں جو چاپلوسی کرتے ہیں۔ اسی لیے واپسی کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ استعفیٰ دینا ہی بہتر ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ پارٹی آج صرف ایک شخص کی وجہ سے بکھر رہی ہے اور وہ ہیں ابھیشیک بنرجی۔ ان کے آمرانہ رویے کی وجہ سے ہمیں اس جبر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ 12 یا 13 سال پہلے ہمارے خلاف جھوٹے مقدمات درج کیے گئے، پیسوں کا مطالبہ کیا گیا اور ہمیں مسلسل ہراساں کیا گیا۔ جب اجمل صدیقی سے مستقبل کے سیاسی منصوبوں اور کیا وہ بی جے پی میں شامل ہونے پر غور کریں گے، کے بارے میں پوچھا گیا تو صدیقی نے کہا کہ ان کی ترجیح صرف مغربی بنگال کی ترقی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہم نے اب تک اس بارے میں نہیں سوچا ہے۔ ہماری واحد خواہش بنگال میں ترقی دیکھنا ہے۔ صنعتیں قائم ہوں اور غریبوں کو نوکریاں ملیں۔

اپیڈا نے جھارکھنڈ سے برطانیہ کیلئے تازہ آم کی پہلی برآمد کو سہولت فراہم کی

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ جھارکھنڈ سے زرعی برآمدات کے لیے ایک اہم پیشرفت میں، وزارت تجارت اور صنعت کے تحت زرعی اور پراسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (APEDA) نے ریاست سے برطانیہ کے لیے تازہ آموں کی پہلی تجارتی کھیپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ پرچم اتارنے کی تقریب 4 جون 2026 کو کولکتہ میں منعقد ہوئی۔ اس کھیپ میں 5.1 میٹرک ٹن تازہ امرپالی آم شامل ہیں جو جھارکھنڈ کے سمڈیگا ضلع کے بانو بلاک میں واقع بیورا فارمر پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ، ایک آل ویمن فارمر پروڈیوسر کمپنی (FPC) سے حاصل کیا گیا ہے۔ یہ کھیپ میسرز جے جی بی ایگرو فریش پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے کولکتہ سے لندن، برطانیہ برآمد کی جا رہی ہے۔ ایکسپورٹ ایکسپورٹ اور ینٹڈ کیپسٹی بلڈنگ پروگرام کی پیروی کرتا ہے جس کا اہتمام APEDA نے 5 مئی 2026 کو فارمر پروڈیوسر کمپنیوں، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز اور سمڈیگا ضلع کے ترقی پسند کسانوں کے لیے کیا تھا۔ پروگرام نے برآمدی ضروریات، معیار کے معیارات اور مارکیٹ کے مواقع پر توجہ مرکوز کی۔ اس کے بعد، اے پی ای ڈی اے نے بیورا فارمر پروڈیوسر کمپنی لمیٹڈ اور میسرز جے جی بی ایگرو فریش پرائیویٹ لمیٹڈ کے درمیان رابطے کی سہولت فراہم کی۔ موجودہ شپمنٹ اس اقدام کا نتیجہ ہے۔ اس ربط نے ایف پی سی کی ایکسپورٹ ویلیو چین میں براہ راست شرکت کو قابل بنایا ہے اور اس کے ممبر کسانوں کو مارکیٹ تک رسائی فراہم کی ہے۔ ایف پی سی سے وابستہ کسانوں نے مقامی مارکیٹ کی موجودہ قیمتوں کے مقابلے میں اپنی پیداوار سے زیادہ منافع حاصل کیا۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے معیاری پیداواری طریقوں کو اپنانے، فصل کے بعد کا بہتر انتظام اور خطے کے کسان گروپوں کے درمیان بین الاقوامی معیارات کی تعمیل کی حوصلہ افزائی ہو گی۔ جھارکھنڈ میں باغبانی کی کاشت کے لیے سازگار زرعی موسمی حالات ہیں۔ ریاست میں اگائے جانے والے آم کی امرپالی قسم اپنی معیاری خصوصیات اور مارکیٹ میں قبولیت کے لیے مشہور ہے۔ اس کھیپ کے ساتھ، جھارکھنڈ بین الاقوامی منڈیوں میں تازہ پھل برآمد کرنے والی ریاستوں کی فہرست میں شامل ہو گیا ہے۔ اے پی ای ڈی اے مارکیٹ کی ترقی کے اقدامات، صلاحیت بڑھانے کے پروگراموں، معیار میں بہتری کے اقدامات، ٹریس ایبلٹی سسٹم اور ایکسپورٹ کو فروغ دینے کی سرگرمیوں کے ذریعے زرعی اور پراسیس شدہ خوراک کی مصنوعات کی برآمدات میں سہولت فراہم کرتا ہے۔

برطانوی وزیر داخلہ کا دورۂ بھارت مکمل۔ باہمی مفادات کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال

نئی دہلی۔ 7/جون۔ ایم این این۔ برطانیہ کی وزیر داخلہ یووٹ کوپر نے اپنا دورۂ بھارت مکمل کر لیا، جس کے دوران انہوں نے بھارتی قیادت کے ساتھ باہمی مفادات کے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران یوِٹ کوپر نے بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور وزیر اعظم شری نریندر مودی سے ملاقاتیں کیں۔ دونوں ممالک نے جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے، عالمی استحکام، اقتصادی تعاون اور مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قریبی رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ مذاکرات میں بھارت اور برطانیہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے جامع اقتصادی و تجارتی معاہدے (CETA) پر عمل درآمد کو تیز کرنے، سپلائی چین کی مضبوطی، اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون اور سمندری سلامتی سمیت متعدد امور پر گفتگو ہوئی۔ دونوں ممالک نے اہم معدنیات کی عالمی سپلائی چین کے حوالے سے ایک نئے تعاوناتی اقدام کا بھی آغاز کیا۔

پی ایم سوریا گھر یوجنا کو رفتار دینے کے لیے وزیر جناب اے کے شرما نے کی جائزہ میٹنگ

لکھنؤ، 07 جون۔ ریاست کے وزیر برائے توانائی، اضافی ذرائع توانائی اور شہری ترقی جناب اے کے شرما نے کہا ہے کہ 'وزیراعظم سوریا گھر: مفت بجلی یوجنا' کا فائدہ ہر اہل خاندان تک تیزی سے پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں، بینکوں اور وینڈرز کو مربوط طریقے سے کام کرتے ہوئے اسکیم کے نفاذ میں آنے والی رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت دی۔ سرکٹ ہاؤس آڈیٹوریم، وارانسی میں منعقدہ 'پی ایم سوریا گھر: مفت بجلی یوجنا' کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے، وزیر جناب شرما نے اسکیم کی پیش رفت، کامیابیوں اور آئندہ کے ایکشن پلان کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ضلع وارانسی میں کام کرنے والے وینڈرز سے براہ راست بات چیت کر کے زمینی سطح پر درپیش چیلنجوں کی معلومات حاصل کیں اور ان کے فوری حل کے لیے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ وزیر جناب شرما نے محکمہ بجلی کو ہدایت دی کہ پری کانفیگرڈ میٹروں کی تنصیب میں تیزی لائی جائے اور پہلے سے نصب شدہ میٹروں کی کانفیگریشن کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے، تاکہ مستفیدین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی عمل میں غیر ضروری تاخیر اسکیم کی رفتار کو متاثر کرتی ہے، جسے کسی بھی صورت میں قبول نہیں کیا جائے گا۔ میٹنگ میں انہوں نے مختلف بینکوں کے حکام کو ہدایت دی کہ پی ایم سوریا گھر اسکیم کے تحت قرض کی منظوری کے عمل کو مزید آسان، شفاف اور وقت کا پابند بنایا جائے۔ اہل درخواست گزاروں سے صرف ضروری دستاویزات ہی لیے جائیں اور بغیر کسی معقول وجہ کے کسی بھی درخواست کو مسترد نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آسان مالی امداد اس اسکیم کی کامیابی کی اہم بنیاد ہے۔ جناب شرما نے یوپی نیڈا (UPNEDA) کی جانب سے اپریل اور مئی کے مہینوں میں شمسی توانائی کی تنصیب کے شعبے میں قومی سطح پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سرفہرست مقام حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس کامیابی کا سہرا وینڈرز، صارفین، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی مشترکہ کوششوں کے سر باندھتے ہوئے سب کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم سوریا گھر اسکیم کے ذریعے اتر پردیش صاف ستھری اور ماحول دوست (گرین) توانائی کی سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ تمام محکموں اور اداروں کو مکمل عزم کے ساتھ کام کرتے ہوئے ریاست کو اس اسکیم کے تحت ملک میں پہلے مقام پر لانے کا ہدف حاصل کرنا ہوگا۔ اس سے نہ صرف عام شہریوں کے بجلی کے اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور توانائی کے شعبے میں خود انحصاری کو بھی نئی طاقت ملے گی۔ میٹنگ کے دوران وزیر جناب اے کے شرما نے "سولر دیدی" کو سرٹیفکیٹ تقسیم کر کے ان کی عزت افزائی کی اور اسکیم کی وسیع تشہیر اور عوامی شرکت کو بڑھانے پر خصوصی زور دیا۔ اس میٹنگ میں کینٹ کے ایم ایل اے جناب سوربھ شریواستو، مینجنگ ڈائریکٹر پوروانچل ودیوت وترن نگم لمیٹڈ جناب شمبھو کمار، میونسپل کمشنر جناب ہمانشو ناگپال، ڈائریکٹر یوپی نیڈا، پوروانچل ودیوت وترن نگم کے چیف انجینئر، سپرنٹنڈنگ انجینئر، ایگزیکٹو انجینئر، مختلف بینکوں کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹرز، چیف مینیجر RECL، یوپی نیڈا کے ایڈمنسٹریٹو آفیسر، پروجیکٹ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

لکھنؤ اسلامک سنٹر میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد: لوگوں نے مفت ٹیسٹ اور ادویات حاصل کیں، مولانا خالد نے کہا ہسپتالوں پر بوجھ کم کرنے کے لیے میڈیکل کیمپ ضروری ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کے جی ایم یو میں اب ایپ کے ذریعے ہوگی دوا کی تقسیم

لکھنو: 6 جون (پی این ایس) کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (KGMU) کی انتظامیہ ادویات، امپلانٹس، سٹینٹس اور سرجیکل آلات کی خریداری میں کروڑوں روپے کے گھپلوں کے بعد چوکس ہوگئی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے اب علاج کے عمل میں شفافیت لانے کے لیے ایک جدید ترین ڈیجیٹل نظام نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت، مریض کے رجسٹرڈ موبائل نمبر پر OTP تصدیق کے بعد ہی طبی سامان جاری کیا جائے گا۔ یہ قدم یورولوجی ڈپارمنٹ میں آئے تقریباً ڈھائی کرور روپے کے گھوٹالے کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ پیشاب اور گردے کے مریضوں کے نام پر کینسر کی مہنگی ادویات جاری کی گئیں۔ تحقیقاتی کمیٹی نے بے ضابطگیوں کی تصدیق کی جس کے بعد ملزم ڈاکٹروں اور اسٹاف کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعہ کے بعد کے جی ایم یو انتظامیہ نے سات دیگر محکموں میں بھی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ کے جی ایم یو کے ترجمان ڈاکٹر کے کے سنگھ نے بتایا کہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر ایک خصوصی موبائل ایپ تیار کی جا رہی ہے۔ یہ ایپ مریض کے داخلے سے لے کر علاج تک کی تمام معلومات کو حقیقی وقت میں ریکارڈ کرے گی۔ ایپ کے ذریعے مریضوں میں ادویات اور امپلانٹس تقسیم کیے جائیں گے۔ اس نظام کو جلد نافذ کر دیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایپ کے ذریعے ادویات اور امپلانٹس کی تقسیم کا نظام موبائل نمبرز پر مبنی ہوگا۔ خطرہ یہ ہے کہ جعلساز خاندان کے افراد اور جاننے والوں کے موبائل نمبر بطور مریض رجسٹر کر کے جعلی مریض تیار کر سکتے ہیں۔ ایسے کیسز کو کیسے روکا جائے گا۔ یہ تو ایپ کے لانچ ہونے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گا۔ مواد صرف OTP کی تصدیق کے بعد تقسیم کیا جائے گا۔

محکمہ بجلی کی بڑی کارروائی، 5 انجینئرز کو سزا، ایم ڈی نے جاری کی چارج شیٹ

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) لکھنؤ میں منعقدہ ایک جائزہ میٹنگ کے دوران مدھیانچل ودیوت وترن نگم لمیٹڈ (MVVNL) کی مینجنگ ڈائریکٹر ریا کیجریوال نے محکمہ بجلی کے افسران کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے سخت موقف اختیار کیا۔ میٹنگ میں بجلی کی فراہمی، محصولات کی وصولی، سوبھاگیہ اسکیم، نئے کنکشن، اور طوفان سے متاثر ہونے والے بجلی کے نیٹ ورک کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ افسران کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے دوران کئی شعبوں میں غفلت اور تاخیر کا انکشاف ہوا جس کے نتیجے میں پانچ انجینئرز کے خلاف چارج شیٹ جاری کی گئی۔ ایم ڈی نے واضح طور پر کہا کہ صارفین کو معیاری خدمات فراہم کرنا محکمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جائزہ کے دوران منکا پور، گورہ چوکی، نواب گنج، ترب گنج اور وزیر گنج علاقوں میں سب ڈویژن افسران کے کام میں لاپرواہی پائی گئی۔ چنانچہ متعلقہ افسران کے خلاف چارج شیٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بزنس پلان کے تحت ٹرانسفارمر کی صلاحیت بڑھانے اور حفاظت سے متعلق کام میں تاخیر پر بھی عدم اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ منکا پور اور نواب گنج کے ایگزیکٹو انجینئروں کو سخت وارننگ جاری کی گئی اور تمام زیر التوا کاموں کو 15 دنوں کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں دو سب ڈویژنل افسران کی غیر حاضری بھی موضوع بحث رہی۔ جانچ سے معلوم ہوا کہ دونوں افسران بغیر منظور شدہ چھٹی کے ہیڈ کوارٹر سے باہر تھے اور جائزہ میٹنگ میں شریک نہیں ہوئے۔ جس پر ایم ڈی نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ دار عہدوں پر فائز اہلکاروں کو نظم وضبط اور جوابدہی کی پابندی کرنی چاہیے۔ دریں اثنا، نواب گنج علاقے میں بجلی کی مسلسل شکایات کے درمیان، ایم ایل اے اور سابق وزیر رماپتی شاستری نے بھی محکمانہ عہدیداروں کی میٹنگ بلائی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ طوفان سے متاثرہ تمام دیہاتوں میں اگلے دو دنوں میں بجلی کی سپلائی مکمل طور پر بحال کر دی جائے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ کئی دیہی علاقوں میں لوگ اب بھی بجلی کی کٹوتی کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس لیے محکمہ کو چاہیے کہ وہ اضافی ٹیمیں تعینات کرے تاکہ مرمت کا کام جنگی بنیادوں پر مکمل کیا جا سکے۔ روپیڈیہ علاقے کے آریہ نگر پاور سب اسٹیشن پر کافی عرصے سے لوڈ شیڈنگ کا سامنا ہے۔ یہ سب اسٹیشن، جو تقریباً 18,000 صارفین کو بجلی فراہم کرتا ہے، صرف دو 5-MVA ٹرانسفارمر چلاتا ہے، جس کی وجہ سے بار بار بجلی کی کٹوتی ہوتی ہے۔ محکمہ نے تقریباً ایک سال قبل یہاں 10-MVA کا نیا ٹرانسفارمر لگانے کی تجویز پیش کی تھی، لیکن ابھی تک منظوری نہیں ملی۔ حکام کا کہنا ہے کہ نیا ٹرانسفارمر لگنے سے اوور لوڈنگ کا مسئلہ بڑی حد تک ختم ہو جائے گا۔ محکمہ بجلی کی اس جائزہ میٹنگ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اب ناقص کارکردگی، لاپرواہی اور ترقیاتی کاموں میں تاخیر کے خلاف براہ راست کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ کی توجہ بجلی کے نظام کو مضبوط بنانے اور صارفین کو بہتر خدمات فراہم کرنے پر رہے گی۔

عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر راجیہ گرامیہ وکاس سنستھان
اور ماتحت تربیتی اداروں میں بڑے پیمانے پر شجرکاری

لکھنؤ، 6 جون۔ دین دیال اپادھیائے راجیہ گرامیہ وکاس سنستھان (اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف رورل ڈیولپمنٹ)، بکشی کا تالاب، لکھنؤ کی جانب سے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر شجرکاری کی مہم چلائی گئی۔ یہ پروگرام محکمہ دیہی ترقی کے پرنسپل سکریٹری اور راجیہ گرامیہ وکاس سنستھان کے ڈائریکٹر جنرل جناب سوربھ بابو کی سرپرستی اور رہنمائی، جبکہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جناب سبودھ دیکشت کی ہدایت کے تحت کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ اس موقع پر انسٹی ٹیوٹ کے ہیڈ کوارٹر سمیت ریاست بھر میں اس کے ماتحت کام کرنے والے تمام 50 علاقائی اور ضلعی دیہی ترقیاتی اداروں میں بڑے پیمانے پر شجرکاری کی مہم چلائی گئی۔ انسٹی ٹیوٹ کے ہیڈ کوارٹر کے احاطے میں کارگزار ایڈیشنل ڈائریکٹر جناب سبودھ دیکشت کی صدارت میں افسران اور ملازمین نے روایتی اور ماحولیاتی نقطہ نظر سے اہم پودے لگائے۔ اس موقع پر جناب سبودھ دکشت نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ موجودہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے روایتی درختوں کے تحفظ اور ان کی افزائش پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درخت نہ صرف ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے میں مددگار ہیں، بلکہ حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور زیرِ زمین پانی کی سطح کو بڑھانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بڑھتی ہوئی شہرکاری اور ترقیاتی کاموں کے درمیان درختوں کا تحفظ انتہائی ضروری ہے۔ ہر شہری کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ماحولیاتی تحفظ کے لیے زیادہ سے زیادہ شجرکاری کرے اور لگائے گئے پودوں کی باقاعدہ دیکھ بھال کو بھی یقینی بنائے۔ عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر منعقدہ اس شجرکاری مہم میں انسٹی ٹیوٹ کے افسران اور ملازمین نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا اور ماحولیات کے تحفظ کا عہد کیا۔

پاسپورٹ سے متعلق مسائل کو ایک ای میل سے کیا جائے گا حل

لکھنوو: 6 جون (پی این ایس) پاسپورٹ سے متعلق بہت سے مسائل اب آپ اپنے گھر بیٹھے آرام سے حل کیے جا سکتے ہیں۔ درخواست دہندگان کو صرف ایک ای میل بھیجنے کی ضرورت ہے، پھر عمل کو مکمل کرنے کے لیے چند معاملات کے لیے آن لائن لاگ ان کرنا ہوگا۔ اس سے درخواست دہندگان کو پاسپورٹ آفس کے بار بار جانے سے بچایا جائے گا اور ان کے مسائل مختصر وقت میں حل ہو جائیں گے۔ اس کے بارے میں نئے مقرر کردہ علاقائی پاسپورٹ آفیسر گیان ویر سنگھ نے واضح کیا کہ جن درخواست دہندگان کو اپنی موجودہ یا پہلے زیر التوا پاسپورٹ فائل کو بند کرنے کی ضرورت ہے انہیں لکھنؤ دفتر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

راحت ختم! اگلے 4 سے 5 روز میں لُو کا قہر، محکمہ موسمیات نے کیا الرٹ جاری

لکھنو: 6 جون (پی این ایس) تیز ہواؤں، بادلوں اور چھٹپٹ بارش نے اتر پردیش میں پچھلے کچھ دنوں سے گرمی سے راحت دلائی ہے۔ لیکن یہ راحت زیادہ دیر نہیں چلے گی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کے بعد ریاست کے موسم میں بڑی تبدیلی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ اتوار سے درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جائے گا، اور اگلے 4 سے 5 دنوں میں جنوبی اتر پردیش کے کئی اضلاع میں لو چلنے کا امکان ہے۔ ریجنل میٹرولوجیکل سنٹر کے سینئر سائنسدان ڈاکٹر اتل کمار سنگھ کے مطابق، مشرقی اتر پردیش پر مغربی ڈسٹربنس اور طوفانی حالات کے اثرات اس وقت محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے ریاست کے کئی حصوں میں بادلوں کی نقل وحرکت اور تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو بھی کئی اضلاع میں موسم غیر متوقع رہ سکتا ہے۔ ریاست کے کئی حصوں میں بادل کی نقل وحرکت جاری رہے گی۔ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر ہلکی بوندا باندی ہوسکتی ہے۔ شمالی اتر پردیش میں گرج چمک اور ہلکی بارش کی سرگرمیاں جاری رہ سکتی ہیں۔ مغربی اتر پردیش میں موسمی سرگرمیاں دھیرے دھیرے کمزور ہوتی جائیں گی۔ اتوار سے درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ اتوار سے دن اور رات دونوں جگہ درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ جیسے جیسے ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثرات کم ہوں گے، گرمی کی شدت میں اضافہ ہوگا۔ ماہرین کے مطابق اگلے چار سے پانچ دنوں میں جنوبی اتر پردیش میں گرمی کی لہر پیدا ہوسکتی ہے۔ بعد میں اس کے اثرات وسطی اور مشرقی اتر پردیش کے اضلاع میں بھی محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ کچھ علاقوں میں درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس کے قریب پہنچ سکتا ہے۔ وارانسی جمعہ کو ریاست کا گرم ترین شہر رہا۔ یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2.42 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آنے والے دنوں میں ان شہروں اور ریاست کے کئی حصوں میں درجہ حرارت مزید بڑھ سکتا ہے۔ مانسون کے کیرالا میں داخل ہونے کے بعد اب لوگوں کی نظریں اتر پردیش پر مرکوز ہیں۔ تاہم محکمہ موسمیات نے ابھی تک اتر پردیش میں مانسون کی آمد کی نئی تاریخ کا اعلان نہیں کیا ہے۔ فی الحال، ریاست میں لوگوں کو بڑھتی ہوئی گرمی اور ممکنہ گرمی کی لہر کے لیے تیار رہنے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔

ریچارج کے دو گھنٹے کے اندر نہیں آئی بجلی، پاور کارپوریشن پر لگا 7 لاکھ روپے کا جرمانہ، کمیشن کا بڑا فیصلہ

لکھنو: 6 جون (پی این ایس) اسمارٹ پری پیڈ میٹر کو ری چارج کرنے کے دو گھنٹے بعد بھی بجلی کی سپلائی بحال نہ کرنے پر پاور کارپوریشن پر 18.7 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ جرمانہ 15 دن کے اندر کمیشن میں جمع کرانا ہوگا۔ یہ فیصلہ اتر پردیش الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کی دو رکنی بنچ نے سنایا جس میں چیئرمین اروند کمار اور ممبر سنجے کمار سنگھ شامل تھے۔ ریاست میں اسمارٹ پری پیڈ میٹر سسٹم لاگو کیا گیا تھا۔ اس سسٹم کے تحت منفی بلنگ ہونے پر بجلی کی سپلائی خود بخود بند ہو جاتی ہے۔ قواعد وضوابط کے مطابق، ری چارج کرنے کے بعد دو گھنٹے کے اندر سپلائی دوبارہ شروع ہو جانی چاہیے۔ تاہم ایسا نہیں ہوا۔

مانسون سیزن سے پہلے لکھنؤ کے نالے کی صفائی کی حقیقت

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) مانسون آنے میں صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں، لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے شہر میں پانی جمع ہونے سے نمٹنے کے لیے نالوں کی صفائی شروع کر دی ہے۔ میونسپل ڈرینج ڈیپارٹمنٹ کے ریکارڈ کے مطابق شہر میں سینکڑوں چھوٹے اور درجنوں بڑے نالے ہیں جن کی ہر سال مان سون سے قبل مرحلہ وار صفائی کی جاتی ہے۔ اس بار بھی مشینوں اور صفائی ملازمین کی مدد سے نالوں سے گاد اور کچرا ہٹانے کا کام جاری ہے۔ تاہم کئی علاقوں میں صفائی مہم نامکمل ہے اور کئی بڑے نالوں کی حالت تشویشناک ہے۔ گزشتہ سال راجدھانی میں نالوں اور پانی جمع ہونے سے متعلق کئی المناک واقعات دیکھنے میں آئے۔ شہر کے سب سے بڑے نالوں میں سے ایک حیدر کینال میں بارش کے دوران پانی کے تیز بہاو سے ایک نوجوان بہہ گیا اور اس کی موت ہوگئی۔

دہلی کے ہوٹل میں آتشزدگی سے سبق: لکھنؤ میں کثیر منزلہ عمارتوں میں فائر سیفٹی کے معیارات کی جانچ کرے گا ایل ڈی اے

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) لکھنؤ میں ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز، مالز، اسپتالوں اور دیگر کثیر المنزلہ عمارتوں میں فائر سیفٹی کے معیارات کا معائنہ کیا جائے گا۔ دہلی کے ہوٹل میں المناک آتشزدگی کے بعد، ایل ڈی اے کے وائس چیئرمین (وی سی) پرتھمیش کمار نے انفورسمنٹ اور فائر ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کی۔ انہوں نے کثیر المنزلہ عمارتوں کی چھان بین اور کارروائی کے لیے مشترکہ ٹیم تشکیل دینے کی ہدایت کی۔ چیف فائر آفیسر انکش متل، ایڈیشنل سکریٹری گیانیندر ورما اور سی پی ترپاٹھی سمیت تمام زونل افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین (وی سی) پرتھمیش کمار نے بتایا کہ شہر میں مختلف افراد اور تنظیمیں ہوٹل، گیسٹ ہاؤس، نرسنگ ہوم، مالز اور تجارتی کمپلیکس چلاتی ہیں۔ اتھارٹی ان عمارتوں کے لیے تعمیراتی منصوبوں کی منظوری دیتی ہے۔ فائر ڈیپارٹمنٹ عمارتوں کے لیے فائر سیفٹی کلیئرنس کی نگرانی اور جاری کرتا ہے۔ کثیر المنزلہ عمارتوں میں آتشزدگی کے حالیہ واقعات کی روشنی میں، یہ ضروری ہے کہ دونوں محکمے ہم آہنگی پیدا کریں اور حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایل ڈی اے اور فائر ڈیپارٹمنٹ کے حکام کی مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ہر زون میں، LDA اور فائر ڈیپارٹمنٹ کے ایک افسر کو کثیر منزلہ عمارتوں میں فائر سیفٹی اور دیگر حفاظتی معیارات کے معائنہ کی نگرانی کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ ایل ڈی اے کے نائب صدر پرتھمیش کمار نے بتایا کہ معائنہ کے معیار اور فارمیٹ کا تعین کیا گیا ہے۔ معائنہ ٹیم اس کے مطابق اپنی رپورٹ پیش کرے گی جس میں معائنہ کی تاریخ کے ساتھ سائٹ کی تصاویر بھی شامل ہیں۔ ایل ڈی اے کی انفورسمنٹ ٹیم منظور شدہ نقشے کے مطابق تعمیراتی کام، پارکنگ، سیٹ بیکس اور فرش کی جگہ کا معائنہ کرے گی۔ اگر منظور شدہ نقشے کے مقابلے تعمیر شدہ ایریا میں کوئی تضاد پایا گیا تو بلڈر کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ فائر سیفٹی کے معیارات کا بھی معائنہ کرے گا اور رپورٹ پیش کرے گا۔

یوگی کے 'ٹونٹی' والے بیان پر اکھلیش یادو کا سخت جواب

لکھنو: 6 جون (پی این ایس) اکھلیش یادو نے سی ایم یوگی کے 'ٹونٹی' کا جواب دیا ہے۔ انہوں نے اپنے اکاؤنٹ سے لکھا، سائنس سے پتہ چلتا ہے کہ نوجوانی کے دوران سبزیوں کے تیل کا زیادہ استعمال انسان کی بولنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے۔ دریں اثناء نفسیات بتاتی ہے کہ بچپن اور نوجوانی کے تجربات انسان کی زبان، رویے اور شخصیت پر گہرے اثرات چھوڑتے ہیں۔ یہی اقدار عوامی زندگی میں ظاہر ہوتی ہیں۔ بعد میں ان کے منہ کی وجہ سے یہ غلط فہمی کا سبب بنتی ہے۔ وزیراعلیٰ کی تاریخ کے ساتھ، یہ دبی ہوئی معلومات ہے۔

لکھنؤ میں نرسنگ کیڈر کی تعیناتی کو لے کر ایک نیا تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔

یوپی ٹیچر کیش لیس اسکیم: اساتذہ کے ہیلتھ کارڈ بننا شروع، مکمل عمل جانیں!

لکھنو: 6 جون (پی این ایس) یوپی ٹیچر کیش لیس اسکیم 2026: اتر پردیش حکومت سرکاری اساتذہ اور ملازمین کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں شروع کی گئی یوپی ٹیچر کیش لیس اسکیم 2026 کے تحت، اساتذہ اب کیش لیس طبی دیکھ بھال کا فائدہ اٹھانے کے قابل ہیں۔ اسکیم کے تحت ہیلتھ کارڈ بنانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے، جس سے اساتذہ اور ان کے زیر کفالت کنبہ کے افراد بغیر نقد ادائیگی کے لسٹڈ اسپتالوں میں علاج کروا سکیں گے۔ چیف منسٹر ٹیچر کیش لیس میڈیکل اسکیم ریاستی حکومت کی کلیدی اسکیموں میں سے ایک ہے جس کا مقصد اساتذہ کو طبی اخراجات کی پریشانی سے نجات دلانا ہے۔ اساتذہ طویل عرصے سے صحت کی بہتر سہولیات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے حکومت نے اس اسکیم کو نافذ کیا ہے۔ 5 جون 2026 کو اتر پردیش حکومت کے بنیادی اور ثانوی تعلیم کے محکمے کے جاری کردہ حکم کے بعد، یوپی ٹیچر کیش لیس اسکیم 2026 کے تحت کارڈ بنانے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ یہ عمل SACHIS پورٹل کے ذریعے مکمل کیا جائے گا، اور محکمہ بنیادی اور ثانوی تعلیم کے اہل اساتذہ اس سے مستفید ہو سکیں گے۔ اسکیم کے لیے درخواست دینے سے پہلے کئی ضروری شرائط کو پورا کرنا ضروری ہے۔ درخواست میں درج تمام معلومات آپ کے آدھار کارڈ سے مماثل ہونی چاہئیں۔ غلط نام، تاریخ پیدائش، اور پتہ نامنظوری کا نتیجہ ہوسکتا ہے۔ درخواست کا عمل OTP تصدیق کے بغیر مکمل نہیں ہوگا۔ یوپی ٹیچر کیش لیس اسکیم 2026 کے لیے آن لائن درخواست کیسے دیں۔ اساتذہ سرکاری پورٹل پر جا کر آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ اپنا آدھار سے منسلک موبائل نمبر درج کریں۔ OTP کی تصدیق مکمل کریں۔ اپنے محکمہ، اسکول اور ذاتی معلومات کو پُر کریں۔ اپنی تازہ ترین تصویر اپ لوڈ کریں۔ تمام تفصیلات چیک کریں اور اپنی درخواست جمع کروائیں۔ اس اسکیم کی خاص بات یہ ہے کہ نہ صرف اساتذہ بلکہ ان کے اہل خاندان بھی اس سے مستفید ہوسکیں گے۔ درخواست کے دوران فیملی ممبرز کو شامل کرنے کا آپشن فراہم کیا گیا ہے۔ اس سے پورے خاندان کو بغیر نقدی کے علاج کی سہولت ملے گی۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

مہراج پور میں کسان کا تیز دھار ہتھیار سے قتل، بھتیجا گرفتار

کانپور: 6 جون (پی این ایس) مہراج پور تھانہ علاقہ کے تحت کشن پور گاؤں میں ایک کسان کا تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے قتل کر دیا گیا۔ متوفی کے اہل خانہ نے اس کے دور کے بھتیجے اور کئی دیگر افراد پر اس جرم کو انجام دینے کا الزام لگایا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ مہاراج پور تھانہ علاقہ کے تحت کشن پور گاؤں میں حال ہی میں ہوئے کالی شنکر قتل کیس کا معمہ پولیس نے حل کیا ہے۔ پولیس تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ یہ جرم کسی پرانی دشمنی یا ڈکیتی کی وجہ سے نہیں بلکہ ملزم کی جانب سے اپنی والدہ سے کی گئی توہین کا بدلہ لینے کے لیے کیا گیا۔ ملزم مقتول کا بھتیجا ہے۔ پولیس نے مرکزی ملزم شبھم کو گرفتار کر لیا ہے اور اس کے کہنے پر قتل میں استعمال ہونے والا بیلچہ برآمد کر لیا ہے۔ قانونی کارروائی کے بعد ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا۔ متوفی کی بیوی کسانہ کے مطابق اس کا شوہر کالی شنکر بدھ کی رات تقریباً 9 بجے رات کے کھانے کے بعد اپنے گھر سے تقریباً 200 میٹر دور شیو مندر کے قریب چہل قدمی اور دھرنے کے لیے گیا تھا۔ حسب معمول اس کی بھابھی رامدولاری بھاگتی ہوئی گھر آئی اور اطلاع دی کہ کالی شنکر مندر کے پاس خون میں لت پت پڑا ہے۔ جب گھر والے فوراً پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ کالی شنکر کی گردن پر تیز دھار ہتھیار سے گہرا زخم آیا تھا اور اس سے بہت خون بہہ رہا تھا۔ گھر والوں نے اسے فوری طور پر کانشیرام اسپتال لے جایا، لیکن اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے اسے فوری طور پر ہالیٹ اسپتال ریفر کر دیا۔ تاہم جب اسے ہالیٹ اسپتال لایا گیا تو ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقتول کے اہل خانہ نے قتل کا الزام اپنے بھتیجے پر لگایا ہے۔ متوفی کی بڑی بیٹی نشا نے بتایا کہ تقریباً چار دن پہلے پورا خاندان ان کے گھر کے باہر بیٹھا تھا۔ اس وقت خاندان کے ایک بزرگ رام کمار کے 20 سالہ بیٹا شبھم سڑک پر بیٹھ گیا اور اپنے موبائل فون پر اونچی آواز میں فحش گانے بجانے لگا۔ کالی شنکر نے اس پر اعتراض کیا اور آواز کم کرنے کو کہا۔ الزام ہے کہ اس سے مشتعل ہو کر شبھم نے گالی گلوچ شروع کر دی اور کالی شنکر کو جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ شانے براہ راست الزام لگایا کہ شبھم نے اس کے والد کا قتل کیا۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ سڑک پر خون کے دھبے کافی دور تک نظر آتے ہیں جہاں قاتل جرم کرنے کے بعد فرار ہو گیا تھا۔

گورکھپور میں باپ نے بیٹا۔ بیٹی کو دیا زہر، دونوں کی موت

گورکھپور: 6 جون (پی این ایس) یوپی کے گورکھپور واقع گیڈا تھانہ علاقے میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں باپ پر اپنے دو معصوم بچوں کو زہر دینے کا الزام ہے۔ میڈیکل کالج میں دونوں بچوں کی علاج کے دوران موت ہو گئی ہے۔ ہولیس نے ملزم باپ کو حراست میں لے کر آگے کی کارروائی کر رہی ہے۔ ستیم کے تھے تین بچے: گیڈا تھانہ حلقہ کے بروار خرد کا ستیم ولد انل کنوجیا ٹیمپو چلا کر کنبہ کی پرورش کرتا ہے۔

جونپور: پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں سے پوچھ گچھ کر کے لاش کی شناخت کی کوشش شروع کر دی۔

فرخ آباد میں سنگین واردات؛ بیٹوں نے اپنی ماں کے ساتھ مل کر اپنے شرابی باپ کو مار مار کر کیا ہلاک

فرخ آباد: 6 جون (پی این ایس) نواب گنج تھانہ علاقے کے باغونہ گاؤں میں بیٹوں نے اپنے مزدور باپ کو قتل کرنے کا الزام لگایا ہے۔ جرم کے پیچھے والد کی نشہ کا عادی ہونے کا شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تاہم پولیس نے فرانزک جانچ کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ اس واقعہ سے گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں متوفی کے بھائی کی شکایت پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گریش کمار سنگھ نے بتایا کہ 5 جون کو نواب گنج پولیس اسٹیشن کو بگونہ گاؤں میں ایک شخص کے قتل کی اطلاع ملی۔ جائے وقوعہ پر موجود پولیس ٹیم کی ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ رام کمار شاکیا (35) جو کہ ایک مزدور تھا۔

30 ٹن گیہوں غبن کر فرار ٹرک ڈرائیور اور خلاصی گرفتار، سامان اور نقدی برآمد

سدھارتھ نگر: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے سدھارتھ نگر ضلع میں پولیس کی مشترکہ ٹیم نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے ٹرک سے 30 ٹن گندم غائب ہونے کے بعد فرار ہونے والے ڈرائیور اور ساتھی کو گرفتار کر لیا ہے۔ ایس او جی، سرویلانس سیل اور تھانہ ترلوک پور پولیس کی مستعدی سے دونوں شاطر ملزمان کی گرفتاری ممکن ہو سکی۔ پولیس ان کے پاس سے واردات میں استعمال ٹرک، تقریباً 85.9 ٹن مسروقہ گندم اور 20.1 لاکھ روپے نقدی برآمد کئے ہیں۔ گونڈہ پہنچانے کے بجائے اونے پونے قیمت پر فروخت کر دیا گیہوں: معاملہ کا خلاصہ کرتے ہوئے پولیس نے کہا کہ 20 مئی 2026 کو شیو شکتی ٹریڈرس بڑہرا وشنوپور سے تقریباً 30 ٹن گیہوں ایک ٹرک نمبر (UP61T9372) پر لاد کر گونڈہ کیلئے روانہ کیا گیا تھا۔ لیکن ٹرک ڈرائیور انل یادو اور ساتھی ڈرائیور سبھاش یادو کا ارادہ بدل گیا۔ وہ سامان کو ان کی منزل تک پہنچانے کے بجائے اپنے موبائل فون بند کر کے راستے میں غائب ہو گئے۔ اس کے بعد دونوں نے مل کر پوری گندم چند قیمتوں پر منڈی میں فروخت کر دی۔ اس دھوکہ دہی کے سلسلے میں متاثرہ تاجر بلیرام گپتا کی شکایت پر ترلوک پور تھانہ میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ یہ کامیابی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ابھیشیک مہاجن کی ہدایت پر پولیس ٹیموں کے ذریعہ مجرموں کے خلاف چلائی جا رہی خصوصی مہم کے تحت ملی۔ 4 جون کو اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے گھیرا بندی کی اور بسکوہر۔ بلرام پور سرحد کے قریب دو مطلوب ملزمان کو گرفتار کیا۔ سخت پوچھ گچھ میں ملزمان نے اعتراف کیا کہ انہوں نے لالچ میں گندم فروخت کی اور رقم ایک دوسرے میں بانٹ لی۔ پولیس نے گندم کی فروخت سے ملے 20.1 لاکھ روپے متاثرہ تاجر کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا ہے۔ جبکہ باقی رقم کی وصولی کے لیے کوششیں کر رہی ہے۔ پہلے بھی فریب دہی کی وارداتیں انجام دے چکے ہیں: پولیس کی ابتدائی تفتیش میں یہ بھی چونکا دینے والا انکشاف ہوا ہے کہ گرفتار دونوں ملزمان عادی مجرم ہیں۔ وہ متعدد بار تاجروں کا قیمتی سامان لینے اور دھوکہ دہی میں ملوث رہے ہیں۔ اس وقت پولیس دونوں ملزمان کی مجرمانہ ریکارڈ کی گہرائی سے تفتیش کر رہی ہے تاکہ ان کے خلاف عدالت میں ایک مضبوط چارج شیٹ دائر کی جا سکے اور سخت سزا دلائی جا سکے۔

کوشامبی میں دبش دینے پر پہونچی چھتیس گڑھ پولیس کی ٹیم کو چور سمجھ کر کیا حملہ، تین زخمی

کوشامبی: 6 جون (پی این ایس) دیہاتیوں نے چھتیس گڑھ دیونگر پولیس کی ایک ٹیم کو چور سمجھ لیا جب وہ کوکھراج تھانہ علاقے کے اچولی گاؤں میں پہنچے اور انہیں چور سمجھ کر حملہ کر دیا۔ حملے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ سراتھو کے سرکل آفیسر ستیندر کمار تیواری نے کہا کہ جانچ کے بعد کارروائی کی جائے گی۔ بتایا گیا ہے کہ چھتیس گڑھ دیونگر پولس تھانہ کی ایک پولیس ٹیم مطلوب مجرم آکاش اور شیوم کی تلاش میں کوکھراج تھانہ علاقے کے اچولی گاؤں میں پہنچی تھی۔ ٹیم نے آکاش کو پکڑ لیا۔ جب پولس ٹیم شیوم کے گھر پہنچی تو شیوم نے ''چور، چور'' کی آواز لگائی اور بھاگ گیا۔ پولیس ٹیم کو بغیر وردی کے دیکھ کر گاؤں والوں نے انہیں چور سمجھا اور ان پر حملہ کر دیا۔ گاؤں والوں کی بڑی تعداد جائے وقوعہ پر جمع ہو گئی۔ الزام ہے کہ پولیس اہلکاروں کے ساتھ ہاتھا پائی اور مار پیٹ ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ دو پولیس اہلکار کسی طرح فرار ہونے میں کامیاب ہو کر علاقائی تھانے پہنچ گئے۔ اس دوران تین پولیس والوں کو گاؤں والوں نے پکڑ لیا جنہوں نے انہیں پیٹ کر لہولہان کر دیا۔ پولیس اہلکار جگ دیو پرساد کو شدید چوٹیں آئیں۔ اسی دوران مقامی پولیس نے پہنچ کر صورتحال کو قابو میں کیا اور زخمی پولیس اہلکاروں کو علاج کے لیے میڈیکل کالج میں داخل کرایا۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی اور افراتفری کا راج ہے۔ زخمی چھتیس گڑھ پولیس افسر جگ دیو پرساد نے بتایا کہ ایک شخص کو این ڈی پی ایس کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ایک اور شخص کوشامبی میں اپنے گھر سے فرار ہو گیا تھا۔ پولیس کی ایک ٹیم اسے گرفتار کرنے پہنچی۔ کچھ لوگوں کو تھانے کو اطلاع دینے کے لیے بھیجا گیا۔ جب انہیں واپس آنے میں تاخیر ہوئی تو گاؤں والوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ سرکل آفیسر سیراتھو ستیندر کمار تیواری نے بتایا کہ چھتیس گڑھ پولیس ٹیم پر حملہ ان کے نوٹس میں آیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ جو بھی قصوروار پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

چندولی میں گھر کے باہر سو رہے نوجوان کا کلہاڑی مار کر قتل

چندولی: 6 جون (پی این ایس) چکیہ تھانہ علاقے کے جوگیہ کالا گاؤں میں ہفتہ کی صبح سنسنی پھیل گئی۔ نوجوان کی خون آلود لاش گھر کے باہر چارپائی پر ملی۔ مرنے والے کی شناخت برجیش یادو عرف بجیئی ولد رام چندر یادو کے طور پر ہوئی ہے۔ نوجوان کے سر اور گردن پر تیز دھار ہتھیار سے شدید زخم آئے تھے۔ یہ نشانات قتل کا شبہ پیدا کرتے ہیں۔ پولیس ملزم کی تلاش کر رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ برجیش یادو جمعہ کی رات کھانے کے بعد اپنے گھر کے باہر ایک چارپائی پر سونے گیا تھا۔ ہفتہ کی صبح جب اس کے گھر والے اسے جگانے گئے تو انہوں نے اسے مردہ پایا۔

مظفر نگر میں سڑک حادثہ، موٹر سائیکل سوار جوڑا اور بچہ ہلاک، سی ایم یوگی نے نوٹس لیا

مظفر نگر: 6 جون (پی این ایس) مظفر نگر میں ہفتہ کی صبح نیشنل ہائی وے 58 پر سیسونا گاؤں کے قریب ایک ٹرک کی زد میں آکر موٹر سائیکل پر سوار ایک جوڑے اور ان کے بچے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے اعلیٰ افسران جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ٹرک کو تحویل میں لے لیا گیا ہے اور مرنے والوں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ مرنے والوں میں سے صرف ایک کی شناخت ہو سکی ہے۔ سی ایم یوگی نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ مظفر نگر کے چھپر تھانہ علاقے میں NH-58 پر ایک المناک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار شوہر، بیوی اور ان کے بچے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ بائک سے بندھا بیگ ٹرک سے ٹکرانے کے بعد گاڑی کنٹرول کھو کر گر گئی اور تینوں ٹرک کے پچھلے پہیے سے ٹکرا گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچے اور لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے حکام کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ پولیس نے تینوں لاشوں کو قبضے میں لے کر پنچنامہ مکمل کرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تحریر کے وقت متوفی کی شناخت کے لیے کوششیں جاری تھیں۔ حادثے میں ملوث ٹرک کو پولیس نے قبضے میں لے لیا ہے، اور اس معاملے میں ضروری قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔

سرکاری زمین پر بنائے گئے غیر قانونی مزار پر چلے بلڈوزر

سنبھل: 6 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں انتظامیہ نے سرکاری زمین پر مبینہ طور پر قبضہ کر کے تعمیر کی گئی ایک مزار کو منہدم کر کے زمین کو قبضے سے آزاد کرا لیا۔ حکام نے یہ جانکاری دی۔ حکام کے مطابق، گنّور تحصیل کے باغاؤ گاؤں میں واقع 'کھیرے والے بابا چمن شاہ بابا درگاہ شریف مزار' کے حوالے سے محکمہ مال کو سرکاری زمین پر تجاوزات کی شکایت موصول ہوئی تھی۔

جونپور میں گومتی ندی میں نہاتے ہوئے دو دوستوں کی موت

غوطہ خوروں نے چار نوجوانوں کو بحفاظت نکالا

جونپور: 6 جون (پی این ایس) سٹی کوتوالی علاقے میں سدبھاونا پل کے نزدیک وسرجن گھاٹ پر گومتی ندی میں نہانے کے دوران ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ جونپور آنے والے چھ دوست ندی میں نہاتے ہوئے گہرے پانی میں چلے گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے چار نوجوانوں کو بحفاظت بچا لیا گیا جبکہ دو لاپتہ ہو گئے۔ دونوں کی لاشیں رات گئے ندی سے نکالی گئیں۔ سی او سٹی گولڈی گپتا نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت ظفر آباد تھانہ علاقہ کے جگدیش پور کے رہنے والے دلیپ پٹیل (24) اور وارانسی کے مرزامراد تھانہ علاقہ کے امینی کے رہنے والے نتن وشوکرما (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ معلومات کے مطابق، جگدیش پور کے رہنے والے پرہلاد پٹیل (24)، دلیپ پٹیل (24)، امینی کے رہنے والے نتن وشوکرما (25)، سچن کمار پٹیل (22)، راجا تلاب کے رہنے والے اجے پٹیل (23) اور کرشنا پٹیل (21) جونپور سے سیر کے لیے آئے تھے۔ شام 5 بجے کے قریب نوجوان دریائے گومتی میں نہانے کے لیے وسرجن گھاٹ پہنچے۔ عینی شاہدین کے مطابق نہاتے ہوئے تمام نوجوان اچانک گہرے پانی میں چلے گئے اور ڈوبنے لگے۔ شور سن کر گھاٹ پر موجود لوگوں نے فوراً بچاؤ اور راحت کاری کا کام شروع کر دیا۔ مقامی باشندوں کی جلد بازی کی وجہ سے چار نوجوانوں کو بحفاظت بچا لیا گیا، لیکن دلیپ اور نتن ندی میں لاپتہ ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سٹی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ مرنے والوں کے اہل خانہ سوگوار ہو گئے، روتے بلکھتے اہل خانہ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ مبینہ طور پر دلیپ اپنے خاندان کی کفالت کے لیے مزدور کے طور پر کام کرتا تھا۔ اس کے دو بھائی اور چار بہنیں ہیں۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ سٹی سی او گولڈی گپتا نے بتایا کہ پولیس، مقامی غوطہ خوروں اور گاؤں والوں کی مدد سے دریا میں تلاشی مہم شروع کی گئی۔ دونوں نوجوانوں کو تلاش کرنے کے لیے دریا میں جال ڈالا گیا۔ تقریباً تین گھنٹے کی کوششوں کے بعد جمعہ کی رات آٹھ بجے کے قریب لاشوں کو ندی سے نکالا گیا۔

ریل بناتے وقت بے قابو ہوئی کار پلٹی، سن روف پر بیٹھے لڑکے کی موت، چار زخمی

کانپور: 6 جون (پی این ایس) سچنڈی تھانہ علاقہ کے راکے پور۔ بچھاؤ پور روڈ پر ایک بے قابو کار کھائی میں پلٹ گئی۔ حادثے میں ایک 18 سالہ نوجوان کی موت ہو گئی۔ چار دیگر مسافر زخمی بھی ہوئے۔ مرنے والے کی شناخت سوربھ (18) ولد بلرام کشواہا کے طور پر کی گئی ہے جو جھاکراسمبھر پور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ واقعہ کے بعد وہاں پہنچے گاؤں والوں نے گاڑی کے اندر پھنسے نوجوان اور اس کے چار ساتھیوں کو باہر نکالا۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر انہیں مقامی اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹر نے سوربھ کو مردہ قرار دے دیا۔ باقی زخمیوں کا علاج جاری ہے۔

دہلی آتشزدگی سانحے کے بعد الرٹ پر وارانسی فائر بریگیڈ

وارانسی: 6 جون (پی این ایس) دہلی میں لگی آگ نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا اس۔ چنانچہ مقدس شہر کاشی میں حکام حفاظتی انتظامات کے حوالے سے ہائی الرٹ ہیں۔ کاشی میں سیاحوں کی زیادہ آمد کی وجہ سے فائر ڈپارٹمنٹ بھی سرگرم عمل ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ ہوٹلوں، ریسٹورانوں، لاجز، ہسپتالوں، اسکولوں اور بلند و بالا عمارتوں میں آگ بجھانے کے آلات لگانے کی ضرورت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مہم چلا رہا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی کی جا رہی ہے۔ کاشی میں سیاحوں کی ایک بڑی تعداد آتی ہے، اور ہوٹلوں، عمارتوں، لاجز اور ریسٹورانوں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔ اس لیے وارانسی فائر ڈپارٹمنٹ ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ چیف فائر آفیسر آنند سنگھ راجپوت نے کہا، ہم پوری طرح سے تیار ہیں۔ ہمارے پاس پانچ فائر اسٹیشن ہیں۔ ہمارے پاس کافی افرادی قوت اور سامان موجود ہے۔

جونپور میں 'آپریشن وجرپت' شروع: 15 گروہوں کی شناخت، 5 دنوں میں 8 ملزمان گرفتار

رات میں اپنی گرل فرینڈ سے ملنے آیا عاشق، پھر کمرہ بند کر دونوں نے لگا لی آگ، ایک کی موت

فیروز آباد: 6 جون (پی این ایس) فیروز آباد میں بند کمرے میں عاشق اور نوجوان خاتو معشوقہ کو شدید طور پر جھلس جانے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ واقعے کے بعد خاتون کے اہل خانہ نے انہیں اسپتال میں داخل کرایا، جہاں علاج کے دوران خاتون کی موت ہو گئی، جب کہ نوجوان کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر واقعہ کا تعلق عشقیہ معلوم ہوتا ہے۔ پولیس فی الحال تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ شکوہ آباد تھانہ علاقے کے پڑاؤ گڑھیا میں پیش آیا۔ خاتون کی شناخت 18 سالہ خوشی کے طور پر کی گئی ہے جو کہ پاڑو گڑھیا کی رہنے والی ہے، جب کہ نوجوان کی شناخت 19 سالہ ارون کے طور پر ہوئی ہے جو محبت پور آہیر گاؤں کا رہنے والا ہے۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر شکوہ آباد امبریش کمار کے مطابق ارون جمعہ کی رات خوشی کے گھر گئے جہاں انہوں نے کمرے کو تالا لگا کر آگ لگا دی۔

لکھنؤ زون پولس کی تاریخی کامیابی، POCSO12 اور عصمت دری کیس کے مجرموں کو سخت سزائیں

لکھنؤ: 6 جون (پی این ایس) لکھنؤ زون پولیس نے مشن شکتی مہم میں ایک نیا اور متاثر کن باب لکھا ہے، جو اتر پردیش حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت اور انہیں با اختیار بنانا ہے۔ اے ڈی جی زون، لکھنؤ کے دفتر سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، خواتین کے خلاف جرائم کو روکنے اور متاثرین کے لیے جلد انصاف کو یقینی بنانے کے لیے، پولیس نے سائنسی ثبوت جمع کرنے، موثر وکالت اور مانیٹرنگ سیل کے ساتھ بہتر تال میل قائم کیا۔ اس کے نتیجے میں، POCSO، عصمت دری، اغوا اور قتل جیسے گھناؤنے جرائم کے کل 12 بڑے مقدمات میں، عدالتوں نے ملزمان کو 1 سال سے لے کر 20 سال تک کی سخت قید اور بھاری جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ عدالتی وکالت اور مضبوط شواہد کی بنیاد پر لکھنؤ زون کے مختلف اضلاع میں سنائی گئی اہم سزائیں حسب ذیل ہیں۔ اغوا کے الزام میں ملزم کو 5 سال قید اور 5000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی (دفعہ IPC363)۔ عصمت دری اور 376POCSO](3)، 506، IPC، اور 2](5J)/POCSO6) کے الزام میں ملزم کو 20 سال کی سخت قید اور 000,11 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ گھناؤنے عصمت دری (376ABIPC اور POCSO5M/6) کے الزام میں ملزم کو 20 سال کی سخت قید اور 000,10 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ نئے قانون (سیکشن 64، 351(2) بی این ایس، اور 5/6 پی او سی ایس او) کے تحت عصمت دری کے الزام میں ملزم کو 20 سال کی سخت قید اور 000,25 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ عصمت دری اور ایس سی/ایس ٹی ایکٹ (سیکشن 65(1) بی این ایس، 3/4 پوکسو، اور 3(2) وی ایس سی/ایس ٹی ایکٹ) کے ملزم کو 20 سال کی سخت قید اور 000,20 روپے جرمانہ۔ اجتماعی عصمت دری اور آئی ٹی ایکٹ (سیکشن 323، 506، 376 ڈی آئی پی سی، اور 66 ای آئی ٹی ایکٹ) کے دونوں ملزمان کو 20 سال کی سخت قید اور 000,81 روپے کا بھاری جرمانہ۔ عصمت دری کے ملزم کو 10 سال کی سخت قید اور 000,12 روپے جرمانہ (دفعہ 376، 504 آئی پی سی)۔ ہردوئی (مالوان پولیس اسٹیشن): اغوا اور عصمت دری (363، 366، 376 IPC اور 3/4POCSO) کے الزام میں ملزم کو 7 سال کی سخت قید اور 000,20 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ امبیڈکر نگر (بسکھری پولیس اسٹیشن): عصمت دری کے الزام میں ملزم کو 7 سال کی سخت قید اور 000,21 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی (376، IPC 323)۔ سیتاپور (تلگاؤں پولیس اسٹیشن): چھیڑ چھاڑ اور 354 POCSO (A) IPC، 7/8 POCSO اور SC/ST ایکٹ) کے الزام میں ملزم کو 4 سال قید اور 000,15 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ امیٹھی (جاموتھانہ): چھیڑ چھاڑ اور دھمکی (354A، IPC 506 اور 7/8 POCSO) کے معاملے میں، ملزم کو دفعہ 506 کے تحت ایک سال قید اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 506 کے تحت چار سال کی قید کی سزا سنائی گئی، ساتھ ہی ساتھ 000,0 روپے جرمانہ بھی۔ ایودھیا (ترون پولیس اسٹیشن): حملہ (323، 34 آئی پی سی) کے معاملے میں ملزم کو ایک سال قید اور 2000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ قانونی کارروائی کے علاوہ لکھنؤ زون کی مشن شکتی ٹیموں نے اضلاع میں قابل ستائش اور انسانی خدمت کا کام انجام دیا ہے۔ 1. گمشدہ، بیمار بزرگ عورت (سیتاپور): 22 مئی 2026 کو پنجاب سے ایک بیمار بزرگ خاتون اتفاقاً سیتاپور پہنچ گئی۔ مشن شکتی ٹیم نے فوری طور پر کام کیا، اسے ضلع اسپتال میں داخل کیا، اسے مناسب علاج فراہم کیا، اس کے خاندان کا پتہ لگایا اور اسے بحفاظت گھر واپس پہنچایا۔ 2. ایک بہری اور گونگی لڑکی کی محفوظ بازیابی (رائے بریلی): 8 مئی 2026 کو، ایک 10 سالہ بہری اور گونگی لڑکی کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ملنے پر، ٹیم نے فوری طور پر تلاشی مہم شروع کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینے کے بعد لڑکی کو بحفاظت برآمد کر کے اس کے روتے ہوئے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ 3. حاملہ عورت کا علاج اور واپسی (اُناؤ): 2 مئی 2026 کو اورس کے علاقے میں ایک حاملہ خاتون کی شکایت کے بعد، پولس ٹیم نے اسے فوری طور پر قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔ اس کی صحت بہتر ہونے کے بعد، خاتون کے سسرال والوں سے مشاورت کی گئی، اور اسے باعزت طریقے سے اپنے سسرال واپس بھیج دیا گیا۔ اے ڈی جی کے دفتر کے مطابق، زون کے تحت تمام اضلاع میں خواتین بیٹ اہلکار دیہی اور شہری علاقوں میں مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں (صحت، سماجی بہبود، اور سیلف ہیلپ گروپس) کے حوالے سے ایک جامع عوامی بیداری مہم چلا رہی ہیں۔ اس کا مقصد ضرورت مند خواتین کو با اختیار بنانا اور ان کی معاشی اور سماجی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ پولیس کی ان ہمہ جہتی کاوشوں نے تحفظ کے احساس اور پولیس کے تئیں عام عوام کے مثبت اعتماد کو مزید تقویت دی ہے۔

جواں دوست

مشرق وسطیٰ میں جوہری ہتھیاروں کیلئے دوڑ میں تیزی کا خدشہ

ایران جنگ نے مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو مزید غیر یقینی بنا دیا ہے اور خدشہ ہے کہ اگر سفارتی کوششیں ناکام رہیں تو یہ خطہ ایک نئی جوہری دوڑ کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے دوران جوہری خطرات میں واضح اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جہاں نہ صرف ایران بلکہ اسرائیل کی جوہری تنصیبات بھی نشانہ بن چکی ہیں۔ یہ جنگ فروری کے آخر میں اس وقت شروع ہوئی تھی، جب امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر فضائی حملے شروع کیے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ کا مقصد اسے جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا تھا، تاہم ماہرین خبردار کر رہے ہیں کہ یہ حکمت عملی الٹا اثر بھی دکھا سکتی ہے۔ جوہری ہتھیاروں کو عموماً ایک ڈیٹرنس کے طور پر دیکھا جاتا ہے، یعنی ان کی موجودگی دشمن کو حملے سے باز رکھتی ہے۔ ماہرین اس ضمن میں شمالی کوریا کی مثال دیتے ہیں، جس نے جوہری ہتھیار تیار کر کے خود کو ایک حد تک اس قابل بنا لیا ہے کہ اس پر کوئی حملہ نہیں کیا جائے گا۔ اس کے برعکس یوکرین کی مثال پیش کی جاتی ہے، جس نے 1994 میں اپنے جوہری ہتھیار ترک کر دیے تھے۔ اب یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اگر یوکرین کے پاس وہ نیوکلیئر ہتھیار موجود ہوتے، تو شاید روس اس پر حملہ نہ کرتا۔ ایران کی جوہری صلاحیت ناکافی ثابت ہوئی؟ ایران کو اب تک ایک ایسی حالت میں سمجھا جاتا تھا، جسے جوہری تاخیر یا nuclear latency کہا جاتا ہے، یعنی اس نے تمام وسائل رکھنے کے باوجود جوہری ہتھیار نہیں بنائے۔ امریکی ماہر روپل مہتا کا کہنا ہے، ایران نے برسوں تک اسٹریٹیجک ابہام برقرار رکھا اور خود کو جوہری ہتھیار بنانے کے لیے مطلوبہ وسائل کی حد سے نیچے رکھا تاکہ حملوں سے بچ سکے۔ لیکن اب نئی قیادت کے سامنے ایک کٹھن سوال ہے اور وہ یہ کہ ادھورا جوہری پروگرام شاید سب سے بڑی غلطی تھا۔ اسی تناظر میں ایران نے عندیہ دیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) سے بھی نکل سکتا ہے، جو جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے بنایا گیا ایک اہم عالمی معاہدہ ہے۔ ماہرین کے مطابق ایران جنگ کے خاتمے کے بعد خطے میں دیگر ممالک بھی جوہری ہتھیاروں کے حصول کی کوششوں پر غور کر سکتے ہیں۔ واشنگٹن میں قائم آرمز کنٹرول ایسوسی ایشن کے جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کی پالیسی کے ڈائریکٹر کیلسی ڈیون پورٹ کے مطابق، خلیجی ممالک ایران اور اسرائیل کے درمیان پھنسے ہوئے ہیں اور امریکہ پر سکیورٹی کے لیے ان کا اعتماد بھی کم ہوا ہے۔ اس سے جوہری ہتھیاروں کی طرف جھکاؤ بڑھ سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ فوری طور پر کسی ملک کے جوہری ہتھیار بنانے کا امکان کم ہے کیونکہ اس میں تکنیکی اور سیاسی رکاوٹیں موجود ہیں۔ سعودی عرب نے حالیہ برسوں میں اپنے جوہری پروگرام کی جانب ابتدائی قدم اٹھایا ہے۔ ولی عہد محمد بن سلمان پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ اگر ایران جوہری ہتھیار حاصل کرتا ہے، تو سعودی عرب بھی ایسا ہی کرے گا۔ رپورٹوں کے مطابق امریکہ کے ساتھ ایک ممکنہ معاہدہ سعودی عرب کو یورینیم کی افزودگی کی اجازت دے سکتا ہے، تاہم اس کے لیے امریکی کانگریس کی منظوری درکار ہوگی۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے ایک سابق اہلکار رابرٹ کیلی نے اس پر تنقید کرتے ہوئے کہا، یہ ایک پرتضاد رویہ ہے کہ جس کام پر ایران کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، وہی صلاحیت سعودی عرب کو دی جا رہی ہے۔ یو اے ای پہلے ہی براکہ نیوکلیئر پلانٹ چلا رہا ہے، تاہم اس نے یورینیم کی افزودگی سے گریز کا وعدہ کیا تھا۔ ماہر نور عید کے مطابق، امارات کے لیے یہ زیادہ تر وقار کا معاملہ تھا، نہ کہ عسکری عزائم کا۔ مگر مصر اور ترکی جیسے دیگر ممالک بھی جوہری توانائی کے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں، تاہم ان کی جانب سے فوری طور پر کوئی ہتھیار بنا لینے کا امکان بہت کم سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق چین اور روس بھی جوہری پھیلاؤ کو مکمل طور پر بے قابو نہیں ہونے دینا چاہیں گے، کیونکہ اس سے عالمی توازن بگڑ سکتا ہے۔ کیلسی ڈیون پورٹ کے مطابق، اگر آپ عالمی منظرنامہ دیکھیں تو جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ممالک بھی جوہری ہتھیاروں کی طرف جا سکتے ہیں، جو کہ چین کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہوگا۔ ماہرین کے مطابق جوہری ہتھیارون کے پھیلاؤ کو روکنے کا واحد مؤثر راستہ علاقائی مذاکرات ہیں، اگرچہ یہ کام بھی آسان نہیں ہوگا۔ کیلسی ڈیون پورٹ نے کہا، مجھے کوئی خوش فہمی نہیں کہ جنگ کے بعد علاقائی سکیورٹی پر مذاکرات آسان ہوں گے، لیکن یہی واحد راستہ ہے، جس سے مختلف ممالک کو یہ فیصلہ کرنے سے روکا جا سکتا ہے کہ انہیں اپنی سلامتی کے لیے جوہری ہتھیار درکار ہیں۔ مجموعی طور پر ایران جنگ نے مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو مزید غیر یقینی بنا دیا ہے، اور خدشہ ہے کہ اگر سفارتی کوششیں ناکام رہیں تو یہ خطہ ایک نئی جوہری دوڑ کی طرف بڑھ سکتا ہے۔

وہ 40 منٹ جب آرٹیمس دوم کے عملے کا زمین سے رابطہ ختم ہوجائے گا

اس وقت زمین سے کوئی بھی انسان آرٹیمس دوم کے خلابازوں سے زیادہ دور نہیں۔ لیکن جہاں زمین سے ان کا فاصلہ بڑھتا جا رہا ہے، امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر ہیوسٹن میں موجود مشن کنٹرول سے ان کا رابطہ مسلسل برقرار رہا ہے اور ناسا کے اہلکاروں کے سکون بخش الفاظ خلائی جہاز کے عملے کے لیے گھر سے ایک تسلی بخش ربط جیسے ہیں۔ لیکن یہ ربط بھی ختم ہونے والا ہے۔ جب خلاباز منگل کی صبح چار بجے کے قریب چاند کے عقب سے گزریں گے، تو خلائی جہاز اور زمین کے درمیان رابطے کی وجہ بننے والے ریڈیو اور لیزر سگنلز چاند کے درمیان میں آنے کی وجہ سے بند ہو جائیں گے۔ یہ سلسلہ تقریباً 40 منٹ تک جاری رہے گا اور اس دوران چاروں خلاباز اپنے خیالات اور جذبات کے ساتھ، خلا کی تاریکی میں سفر کرتے ہوئے اکیلے ہوں گے۔ یہ تنہائی اور خاموشی کا ایک عمیق لمحہ ہوگا۔ آرٹیمس کے پائلٹ وکٹر گلوور نے ہمیں بتایا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ دنیا اس وقت کو ایک ساتھ جڑنے کے لیے استعمال کرے گی۔ انھوں نے مشن سے پہلے بی بی سی نیوز کو بتایا جب ہم چاند کے پیچھے ہوں گے، سب سے دور ہوں گے، تو اسے ایک موقع سمجھیں۔ آیئے دعا کریں، امید کریں، اپنے اچھے اور پرامید خیالات اور جذبات بھیجیں کہ ہم عملے سے دوبارہ رابطے میں آئیں۔ 50 سال سے زیادہ پہلے، اپالو کے خلابازوں نے چاند پر اپنے مشن کے دوران سگنل ختم ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والی تنہائی کا بھی سامنا کیا۔ اور شاید اپالو 11 کے مائیکل کولنز سے زیادہ یہ محسوس کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ 1969 میں، جب نیل آرمسٹرانگ اور بز آلڈرن چاند کی سطح پر پہلے قدم اٹھا کر تاریخ رقم کر رہے تھے، کولنز کمانڈ ماڈیول میں اکیلے تھے جو چاند کے گرد مدار میں تھا۔ جب ان کا جہاز عقبی حصے کے پیچھے سے گزرا، تو چاند کی سطح پر موجود دونوں خلابازوں اور مشن کنٹرول کے ساتھ کولنز کا رابطہ 48 منٹ کے لیے کٹ گیا تھا۔ انھوں نے اس تجربے کو اپنی 1974 کی یادداشت کیرئینگ دی فائر میں بیان کیا، اور کہا کہ انھوں نے خود کو واقعی تنہا اور کسی بھی جانی پہچانی زندگی سے الگ تھلگ محسوس کیا لیکن انھیں خوف یا تنہائی محسوس نہیں ہوئی۔ بعد میں دیے گئے انٹرویوز میں، انھوں نے ریڈیو سے رابطے میں تعطل کی وجہ سے پیدا ہونے والے سکون کی وضاحت کی، کہا کہ یہ مشن کنٹرول کی مسلسل درخواستوں سے وقفہ فراہم کرتا ہے۔ ادھر زمین پر موجود ان افراد کے لیے یہ تناؤ کا وقت ہوگا جن کا کام ہی خلائی جہاز سے رابطہ برقرار رکھنے کا ہے۔ انگلینڈ کے جنوب مغرب میں کارن وال کے گون ہلی ارتھ سٹیشن میں، ایک بہت بڑا اینٹینا اورین کیپسول سے سگنلز جمع کر رہا ہے۔ وہ اس کی پوزیشن پر نظر رکھ رہا ہے اور یہ معلومات ناسا ہیڈکوارٹر کو بھیج رہا ہے۔ گون ہلی کے چیف ٹیکنالوجی آفیسر میٹ کوسبی نے بی بی سی کو بتایا: یہ پہلی بار ہے کہ ہم انسانوں والے خلائی جہاز کو ٹریک کر رہے ہیں۔ جب یہ چاند کے عقب میں جائے گا تو ہم تھوڑے پریشان ہوں گے اور پھر جب ہم اسے دوبارہ دیکھیں گے تو بہت خوش ہوں گے، کیونکہ ہمیں معلوم ہوگا کہ وہ سب محفوظ ہیں۔ لیکن امید ہے کہ یہ مواصلات کا تعطل جلد ہی ماضی کی بات بن سکتی ہے۔ کوسبی بتاتے ہیں کہ یہ اس وقت ضروری ہو جائے گا جب ناسا اور دنیا بھر کے دیگر خلائی ادارے چاند پر اڈے بنانا شروع کریں گے اور دریافت کے پروگرامز میں اضافہ کریں گے۔ چاند پر پائیدار موجودگی کے لیے آپ کو ہمہ وقت رابطے کی ضرورت ہے۔ آپ کو پورے 24 گھنٹے چاہییں، چاہے آپ عقبی جانب بھی ہوں کیونکہ وہ علاقہ بھی دریافت ہونا چاہیے گا۔ یورپی خلائی ایجنسی کے مون لائٹ جیسے پروگرام چاند کے گرد مصنوعی سیاروں کا ایک نیٹ ورک بنانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں تاکہ مستقبل میں مسلسل اور قابل اعتماد مواصلاتی کوریج فراہم کی جا سکے۔ آرٹیمس دوم کے خلابازوں کے لیے، زمین سے رابطے کے بغیر وقت گزارنا انھیں چاند پر اپنی تمام توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دے گا۔ وہ بلیک آؤٹ کے دوران چاند کا مشاہدہ کریں گے، تصاویر لیں گے، چاند کی ارضیات کا مطالعہ کریں گے یا پھر بس اس کی شان و شوکت کو دیکھتے رہیں گے۔ جب وہ چاند کے سائے سے نکلیں گے اور وہ رابطہ دوبارہ جڑے گا، تو دنیا اجتماعی طور پر سکون کی سانس لے گی اور تاریخ ساز خلاباز اپنے حیرت انگیز تجربے زمین پر موجود افراد کے ساتھ بانٹ سکیں گے۔

اکیلے سفر کرنے والی خواتین کیلئے دنیا کے پانچ محفوظ ترین ملک

یوں لگتا ہے کہ ایسی خواتین کی تعداد بڑھ رہی ہے جو اکیلے ہی سفر پر نکل پڑتی ہیں۔ سفر کی خدمات فراہم کرنے والے کئی ادارے (ٹور آپریٹرز) بتا رہے ہیں کہ اکیلے سفر کرنے والی خواتین میں خاص طور پر وہ شامل ہیں جن کی عمر 50 سال سے زیادہ ہوتی ہے اور انھیں سفر کے لیے کسی ساتھی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اکیلی خاتون کے لیے سفر یہ وہ سوال ہے، عالمی سطح پر آن لائن سرچ میں پانچ سال کے دوران جس میں 30 فیصد اضافہ ہوا۔ بڑھتی دلچسپی کے باوجود بہت سی خواتین اب بھی سفر کے دوران اپنی حفاظت کے حوالے سے خدشات رکھتی ہیں۔ فروری 2026 میں روڈ سکالر کے لیے ٹاکر ریسرچ کے سروے میں 59 فیصد جواب دہندگان نے کہا کہ رات کو اکیلے چلنا سفر کا ایک ایسا پہلو ہے جو انھیں سب سے زیادہ فکر مند کرتا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں خواتین کی تعداد زیادہ تھی جنھوں نے کہا کہ وہ اکیلے سفر اس لیے نہیں کرتیں کیوں کہ انھیں اپنی حفاظت کے حوالے سے خدشات لاحق رہتے ہیں۔ ایسا کوئی عالمی انڈیکس نہیں ہے جو حفاظت کے اعتبار سے اکیلے سفر کرنے والی خواتین کے لیے ممالک کی درجہ بندی کرتا ہو۔ اسی لیے ہم نے جارج ٹاؤن یونیورسٹی کے تازہ ترین انڈیکس کو دیکھا۔ ویمن، پیس اینڈ سکیورٹی (ڈبلیو پی ایس) نامی یہ انڈیکس خواتین کی شمولیت، انصاف اور حفاظت کی بنیاد پر ممالک کی درجہ بندی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے گلوبل پیس انڈیکس (عالمی امن انڈیکس) سے بھی رجوع کیا اور اکیلے سفر کرنے والی خواتین سے بھی پوچھا کہ وہ کس ملک میں زیادہ محفوظ محسوس کرتی ہیں۔ یوں ہم نے ان پانچ ممالک کی فہرست مرتب کی۔ کوسٹاریکا: وسطی امریکہ کے اس ملک کو حال ہی میں دنیا کے ان ممالک میں شامل کیا گیا ہے جہاں سب سے زیادہ خوشی پائی جاتی ہے۔ ڈبلیو پی ایس انڈیکس میں بھی یہ ملک 60 ویں سے ترقی کر کے 34 ویں درجے پر آ گیا ہے۔ یہ تبدیلی خواتین کی شمولیت اور حفاظت میں وسیع تر پیش رفت کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل خانہ بدوشوں (ایسے افراد جو آن لائن کام کرتے ہیں اور کسی دفتر جانے کی پابندی نہ ہونے کی وجہ سے کام کے دوران ملکوں ملکوں گھومتے ہیں) کے لیے بھی ویزے جاری کیے جا رہے ہیں۔ مولی گیگنون سنہ 2021 سے ہر سال یہاں آ رہی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ کوسٹاریکا دنیا کا ایسا ملک ہے جہاں اکیلے سفر کرنے والوں سے بہت آسانی سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ ان کے مطابق لہروں پر سواری کرنے والے سرفرز سے لے کر کاروباری افراد تک، یہاں طرح طرح کے غیر ملکی آتے ہیں۔ راہ چلتے آپ کی ملاقات ایسے لوگوں سے ہوتی ہے جنھوں نے سرفنگ کے دوران پہنے جانے والے چشمے لگا رکھے ہوتے ہیں، آپ کافی خانوں میں لوگوں سے ملتے ہیں، یوگا کے دوران ملتے ہیں، یہاں کی ثقافت آزادی کو فروغ دیتی ہے۔ یہاں خواتین کو اکیلے کام کرتے دیکھنا بہت عام سی بات ہے۔ وہ مشورہ دیتی ہیں کہ جو لوگ پہلی بار یہاں آ رہے ہیں، وہ سفر شروع کرنے سے پہلے ہی طے کر لیں کہ یہاں آ کر انھیں کون سی سرگرمیاں کرنا ہوں گی، مثلاً وہ سرفنگ کرنا چاہیں گے یا کسی کی رہنمائی میں علاقہ گھومنا چاہیں گے۔ یہاں آنے والوں کو چاہیے کہ ایسی جگہ رہائش اختیار کریں جہاں سماجی ماحول ہو، اس سے انھیں لوگوں کے ساتھ بات چیت میں آسانی ہوگی۔ جزیرہ نما کیریبین کے ساحل پر ماحول مختلف ہے۔ سکلنچر ٹریول نیٹ ورک کی کمیونیکیشنز مینیجر ایشلے ہنٹر نے حال ہی میں پورٹو ویجو کے جنوب میں اکیلے سفر کیا۔ وہ بتاتی ہیں کہ ساحلوں کی رونق اور سکون ایسی چیز تھی جو میں نے پہلے کبھی محسوس نہیں کی تھی۔ ان کا کہنا تھا: میں دن کے وقت تصاویر لیتی تھی اور جب بارش ہوتی تو میں پناہ کے لیے ایک پرسکون جگہ تلاش کرتی جہاں میں کچھ کھا سکوں اور اپنی کھینچی گئی تصاویر کی بنیاد پر خاکے بنا سکوں۔ ایسٹونیا: خواتین، امن اور سلامتی کے ڈبلیو پی ایس انڈیکس میں ایسٹونیا 11 ویں نمبر پر ہے۔ یہ درجہ بندی خواتین کی صحت، مالی شمولیت اور کمیونٹی کی سطح پر سلامتی کے احساس میں نمایاں پیش رفت کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ، ایسٹونیا گلوبل پیس انڈیکس میں بھی 24 ویں نمبر پر ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک میں جرائم کی شرح کم ہے اور سیاسی استحکام ہے۔ ایم ٹو ڈسکور سے وابستہ بلاگر ویرونیکا رومانے کہتی ہیں کہ ایسٹونیا میں اپنے قیام کے دوران میں نے خود کو مکمل طور پر محفوظ محسوس کیا۔ سفر کا آغاز انتہائی مثالی انداز سے کرنا ہے تو تالین کے قدیم شہر سے کیجیے، جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل ہے۔ رومانے کے مطابق یہاں گھومنا پھرنا بہت آسان ہے۔ انھوں نے کہا: پتھروں سے بنی گلیاں، دستکاری اور روایتی کھانوں کی چھوٹی دکانیں، فنون لطیفہ کا متحرک منظرنامہ اور تالین کی بھرپور تاریخ۔۔۔ ان سب کی وجہ سے اکیلے گھومتے ہوئے مجھے بہت سکون کا احساس ہوا۔ آیونا موگا تنہا سفر کرنے والی سیاح ہیں۔ وہ کائک ان دی کوک میوزیم اور باسٹین سرنگیں دیکھنے کی تجویز دیتی ہیں۔ اپنے بلاگ پر سفر کے احوال میں موگا بتاتی ہیں کہ کائک ان دی کوک کا مطلب ہے باورچی خانے کے اندر جھانکنا، کیونکہ اس مینار سے سامنے کے گھروں میں رہنے والوں کے باورچی خانے دیکھے جا سکتے تھے۔ ان کے مطابق مجھے سب سے زیادہ جو چیز پسند آئی وہ تھا سرنگوں میں گھومنا، یہ کئی صدیوں تک مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہوتی رہی ہیں۔ رومانے کہتی ہیں کہ دارالحکومت کے مغرب میں واقع تاباسالو نیچرل پارک فطرت سے قربت کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ یہاں کے مناظر دیکھتے ہوئے آپ سانس لینا بھی بھول جاتے ہیں۔ انھوں نے کہا: شاندار نظارے دیکھتے ہوئے پرسکون انداز میں سائیکل چلانے کے لیے یہ بہترین جگہ ہے۔ مجھے یہاں اکیلے رہ کر بہت اطمینان محسوس ہوا، علاقے میں جن چند لوگوں سے ملاقات ہوئی ان کا رویہ بھی بہت دوستانہ تھا۔ وہ بھی میری طرح بس قدرت سے لطف اندوز ہونے آئے تھے۔ ویتنام: گلوبل پیس انڈیکس میں 38 ویں نمبر پر موجود ویتنام گذشتہ سال کے مقابلے میں تین درجے اوپر آیا ہے اور جنوب مشرقی ایشیا کے بہترین درجہ بندی والے ممالک میں شامل ہے۔ ہمسایہ ممالک سے موازنہ کیا جائے تو خواتین، آبادی اور سلامتی کے سروے میں بھی ویتنام کی کارکردگی نسبتاً بہتر رہی۔ خاص طور پر اس حوالے سے کہ خواتین سماج میں خود کو کس قدر محفوظ تصور کرتی ہیں۔ گیگنون نے گذشتہ سال بھی ویتنام کا اکیلے سفر کیا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ یہاں کے لوگوں کا برتاؤ دوستانہ اور خوش آمدید کہنے والا ہے۔ انھوں نے کہا: سادہ سے لمحے، جیسے کسی کیفے کے مالک سے بات چیت کرنا، گلی میں ڈھابے پر بیٹھ کر کھانا، یا رات کی بس پر سفر کرنا، یہ سب سماجی رابطوں کا موقع پیدا کرتے ہیں۔ وہ تنہا سفر کرنے والوں کے لیے مشورہ دیتی ہیں کہ ملک میں دستیاب چھوٹے گروپوں پر مشتمل مختلف ٹوئرز میں شامل ہوں، جن کے موضوعات کھانا پکانے اور مقامی غذاؤں سے لے کر موٹر سائیکلنگ تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کے مطابق یہ اکیلے سفر کا آغاز کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے۔ وہ یہ سفارش بھی کرتی ہیں کہ مقامی لوگوں کے ساتھ رہا جائے۔ ٹریسی سمتھ کھو جانے کا مقصد: خود کو تلاش کرنے کی کہانی نامی کتاب کی مصنفہ ہیں۔ وہ لکھتی ہیں: میں کئی بار ویتنام آ چکی ہوں، میں نے ساپا میں ایک گائیڈ کی ہمراہی میں پیدل سفر کیا، میکونگ ڈیلٹا میں مقامی خاندانوں کے گھروں میں قیام کیا اور وسطی پہاڑی علاقوں میں ایک مقامی خاندان کے ساتھ نئے سال کی تقریبات منائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مجھے نہ صرف اس ملک کی خوبصورتی نے متاثر کیا، بلکہ اکیلے سفر کے دوران جس قدر تحفظ کا احساس ہوا اور جس خلوص کے ساتھ میرا استقبال کیا گیا، وہ بھی میرے لیے خاص تھا۔ میں اس موسم بہار میں اپنے پرانے گائیڈ کی شادی میں شرکت کے لیے دوبارہ یہاں آ ؤں گی۔ ان کا مشورہ یہ ہے کہ صرف معروف سیاحتی مقامات تک خود کو محدود نہ رکھا جائے، مقامی گائیڈز کی خدمات حاصل کریں، مقامی افراد کے گھروں میں قیام پر غور کریں اور ایسے سفر کے لیے آمادہ ہوں جو ذاتی روابط کو فروغ دیں۔ ان کے مطابق اگر آپ جستجو کریں گے تو ویتنام اس کا صلہ بھی دے گا اور احترام بھی کرے گا۔ یہ ایک ایسا ملک ہے جس سے اصل لطف دوسروں کے ساتھ ربط اور تعلق کے ذریعے ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔ یوروگوئے: یوروگوئے نے بھی رواں برس خواتین، امن اور سلامتی کے انڈیکس میں نمایاں بہتری دکھائی ہے۔ اس کی درجہ بندی 59 ویں سے ترقی کر کے 35 ویں پر آ گئی ہے۔ یہ پیش رفت خواتین کے خلاف تشدد کی کم شرح سمیت انصاف اور سلامتی کے شعبوں میں اچھی کارکردگی کی بدولت ممکن ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ، گلوبل پیس انڈیکس میں یوروگوئے جنوبی امریکہ کا دوسرا سب سے پرامن ملک قرار پایا ہے (ارجنٹینا کے بعد)۔ کلاڈیا تیوانی اپنے بلاگ میں لکھتی ہیں کہ سب سے پہلے جس چیز نے مجھے متاثر کیا، وہ یہاں کا پرسکون ماحول تھا۔ انھوں نے کہا: یوروگوئے غیر معمولی حد تک پرسکون ملک ہے اور یہاں کے لوگ بے حد خوش آمدید کہنے والے ہیں۔ میں مارچ کے وسط میں وہاں گئی تھی جب سیاحوں کی تعداد کم تھی۔ اس لیے مجھے بہت سے مقامی لوگوں سے ملنے کا موقع ملا، جو ہمیشہ بات چیت کے لیے تیار رہتے تھے اور ملک، اس کی تاریخ اور ثقافت کے بارے میں دلچسپ کہانیاں بیان کرتے تھے۔ یوروگوئے کے جنوب مغرب میں واقع شہر کولونیا ڈیل سیکرامنٹو کی سیر ایک ناقابل فراموش تجربہ ہے، خاص طور پر اس کا تاریخی محلہ، جہاں شہر کے زیادہ تر قابل دید مقامات واقع ہیں۔ تاوانی نے کہا کہ یہ پتھروں کی تنگ گلیوں کی ایک بھول بھلیاں ہے، جن کے گرد سفید چونے والی دیواریں اور رنگ برنگے بوگن ویلیا کے پھول پھیلے ہوئے ہیں، جبکہ پرانی گاڑیاں اسے ایک منفرد حسن عطا کرتی ہیں۔ وہ غروب آفتاب کے وقت کولونیا کے لائٹ ہاس یا اس تاریخی گلی میں جانے کا مشورہ دیتی ہیں، ماضی میں جہاں شہر کے مشہور قحبہ خانے ہوا کرتے تھے۔ ساحلی فضا سے لطف اندوز ہونے کے لیے وہ مشرقی ساحل پر واقع ماہی گیروں کے قصبے پونتا ڈیل دیابلو جانے کا مشورہ دیتی ہیں۔ مونٹی ویڈیو میں ایک سائیکل کرائے پر لے کر گھومنا بھی شہر کو دریافت کرنے کا ایک آسان اور خوشگوار طریقہ ہے۔ تاوانی نے اس میلے کی بھی بات کی جو وسط جنوری سے فروری کے اختتام یا مارچ کے آغاز تک ہوتا ہے۔ ناروے: ناروے خواتین، امن اور سلامتی انڈیکس میں تیسرے نمبر پر ہے (سویڈن بھی)۔ سماجی تحفظ، مساوی اجرت اور شہری سلامتی کے حوالے سے اس ملک نے خاصے نمبر حاصل کیے ہیں۔ یہ ملک سنہ 2017 میں انڈیکس کے آغاز سے ہی مسلسل پہلے تین ممالک میں شامل رہا ہے۔ اس کا سماجی تحفظ کا محفوظ نظام ہے، جس میں یونیورسل ہیلتھ کیئر، بچے کی پیدائش کے وقت دونوں والدین کی رخصت اور سرکاری سطح پر بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات شامل ہیں۔ یہاں مزدوری سے لے کر حکومت میں کام کرنے تک خواتین بھرپور کردار ادا کرتی ہیں۔ اکیلی سفر کرنے والی خواتین کے لیے ناروے فطری خوبصورتی اور محفوظ ملک، دونوں حساب سے ہی کشش رکھتا ہے۔ ناروے کا سفر کرنے والی جینس لنٹز بتاتی ہیں کہ یہاں اکیلے سفر کرنا بہت آسان تھا۔ انھوں نے کہا: سولبارد میں جنگلی حیات نے میری تمام توقعات سے بڑھ کر مجھے متاثر کیا۔ ہم نے قطبی ریچھ، سیل، والرس، لومڑیاں اور رینڈیئر دیکھے۔ ہم نے تقریباً 82 درجے شمالی عرض بلد پر ہموار برف بھی دیکھی، جو ایک خواب ناک منظر تھا۔ لیزا مشیل برنز دی وانڈرنگ لینس نامی ٹریول فوٹوگرافی کلب کی بانی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ناروے میں باہر اندھیرے میں گھومتے ہوئے بھی تحفظ کا احساس رہتا ہے۔ لیزا کے مطابق: میں نے ہمیشہ خود کو محفوظ محسوس کیا، یہاں تک کہ رات کے وقت آسمان کی تصویریں لیتے ہوئے بھی۔ برنز نے صرف دو بار ناروے کا دورہ کیا ہے: ایک بار سردیوں میں ناردرن لائٹس کی تصاویر لینے کے لیے اور ایک بار گرمیوں کے آخر میں، جہاں انھوں نے زیادہ تر وقت شمالی علاقے میں گزارا۔ وہ بتاتی ہیں کہ شاندار ساحلی علاقے سیر کرنے، خوبصورتی سے لطف اندوز ہونے، قدرتی آوازوں سے محظوظ ہونے اور فوٹوگرافی کرنے کے لیے بہترین ماحول فراہم کرتے ہیں۔ برنز ناروے کے قدرتی نظاروں کے ساتھ ساتھ وہاں کے آرام دہ ہوٹلوں کی بھی معترف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ روایتی ماہی گیروں نے اپنے گھروں کو سیاحوں کے رہنے کے لیے کاٹیج بنا دیا ہے۔ وہ ان گھروں کے اندر کی سجاوٹ سے بھی متاثر ہیں اور کہتی ہیں کہ ناروے ان ممالک کی فہرست میں شامل ہے۔

آبنائے ہرمز کیلئے ایرانی دھمکیوں کے بعد دنیا کو توانائی کی ترسیل کے نئے راستوں کی تلاش

"جادوگر کا جادو اسی پر الٹ گیا" کے مصداق۔۔۔ آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی ایرانی دھمکیوں کے نتائج اب خود ایران کے گلے پڑ رہے ہیں۔ ان دھمکیوں نے نہ صرف توانائی کی منڈیوں اور جہازرانی میں عارضی تناؤ پیدا کیا، بلکہ ایک گہرا سوال بھی کھڑا کر دیا ہے کہ کیا ان اقدامات نے خود اس آبنائے کی تزویراتی اہمیت کو کمزور کر دیا ہے؟ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش کے نتیجے میں خلیج عرب میں 800 سے زائد بحری جہاز پھنس کر رہ گئے تھے، جواب امریکہ اور ایران کے درمیان دو ہفتوں کی جنگ بندی کے اعلان کے بعد وہاں سے نکلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ فروری کے آخر میں ایران نے اس گزرگاہ پر اپنا کنٹرول سخت کرتے ہوئے وہاں سے گزرنے والے جہازوں پر فیس عائد کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا، جس نے ماہرین کے مطابق اس بین الاقوامی آبی راستے کی اہمیت کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ تیل و گیس پیدا کرنے والے ممالک اور بڑے عالمی صارفین اب مستقبل کے لیے متبادل تلاش کرنے میں مصروف ہیں۔ برطانوی اخبار "فنانشل ٹائمز" کے مطابق خلیجی ممالک آبنائے ہرمز پر انحصار کم کرنے کے لیے نئی پائپ لائنوں کے قیام کے تزویراتی منصوبوں پر نظرثانی کر رہے ہیں۔ اقتصادی ماہر محمد العنقری کا کہنا ہے کہ اگلے دس سالوں میں اس آبنائے کی اہمیت کم ہو جائے گی کیونکہ خلیجی ممالک اپنی معیشتوں کو کسی ایک راستے کے مرہون منت نہیں رکھنا چاہتے۔ اس تبدیلی سے سعودی عرب کو جغرافیائی طور پر بڑا فائدہ پہنچ رہا ہے۔ سعودی عرب کی دو ساحلوں (بحیرہ احمر اور خلیج عرب) پر موجودگی اور اس کا وسیع رقبہ اسے سپلائی چین کے نقشے دوبارہ ترتیب دینے میں مدد دے رہا ہے۔ یہ اقدام "سعودی وژن 2030" کے مقاصد کے عین مطابق ہے، جو مملکت کو لوجسٹک کے عالمی مرکز کے طور پر مستحکم کرے گا۔ حالیہ جنگ نے سعودی عرب کی 1200 کلومیٹر طویل "ایسٹ۔ویسٹ" پائپ لائن کی اہمیت کو دوبارہ اجاگر کیا ہے۔ 1980 کی دہائی میں ایران عراق جنگ کے دوران قائم کی گئی یہ پائپ لائن یومیہ تقریباً 70 لاکھ بیرل تیل آبنائے ہرمز کے بجائے براہ راست بحیرہ احمر کی ینبع بندرگاہ تک پہنچاتی ہے۔ اس کے علاوہ، جنوبی کوریا اور تائیوان جیسے ممالک نے بھی اپنے بحری جہاز سعودی عرب کی بحیرہ احمر والی بندرگاہوں پر بھیجنا شروع کر دیے ہیں تاکہ آبنائے ہرمز سے بچا جا سکے۔

روزنامہ جواں دوست لکھنؤ
Daily Jawan Dost Lucknow
www.jawandost.com

پرگناندھا نے فائنل راؤنڈ میں کلاسیکل جیت کے ساتھ ناروے شطرنج 2026 کا ٹائٹل جیت لیا

اوسلو (ناروے)۔ 7/جون۔ ہندوستانی گرینڈ ماسٹر آر پرگناندھا نے آخری راؤنڈ میں فتح حاصل کرکے ناروے چیس 2026 کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ انہوں نے دسویں اور آخری راؤنڈ میں جرمنی کے ونسنٹ کیمر کو کلاسیکل فارمیٹ میں شکست دے کر یہ تاریخی کامیابی حاصل کی۔ اس راؤنڈ میں ویسلے سو سے آدھا پوائنٹ پیچھے ہونے کے باوجود پرگناندھا جانتے تھے کہ جیت انہیں قائد کھلاڑی سے آگے نکلنے کی مضبوط پوزیشن میں پہنچا دے گی۔ جمعہ کو سفید مہروں کے ساتھ ونسنٹ کیمر کے خلاف کھیلتے ہوئے ہندوستانی گرینڈ ماسٹر نے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ایک اہم فتح حاصل کی۔ مکمل 3 پوائنٹس ملنے کے بعد پرگناندھا کے مجموعی پوائنٹس 18 ہو گئے اور انہوں نے پہلی پوزیشن یقینی بنا لی۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ اس ٹورنامنٹ کو جیتنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے۔ ویسلے سو، جو آخری دن سے قبل ٹورنامنٹ میں سرفہرست تھے، نے علی رضا فیروزہ کے خلاف اپنا کلاسیکل میچ ڈرا کھیلا۔ بعد ازاں سو نے آرمگیڈن گیم جیت کر اضافی پوائنٹ حاصل کیا۔ اوسلو میں شاندار کارکردگی کے بعد فیروزہ تیسرے نمبر پر رہے۔ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی میگنس کارلسن اور عالمی چیمپئن گوکیش دوماراجو کے درمیان مقابلہ کارلسن کی کلاسیکل جیت پر ختم ہوا۔ ناروے کے اسٹار نے طویل جدوجہد کے بعد فتح حاصل کی اور ٹورنامنٹ کا اختتام کامیابی کے ساتھ کیا۔ دسویں راؤنڈ کے بعد پرگناندھا رامیش بابو نے 18 پوائنٹس کے ساتھ ناروے چیس 2026 کا خطاب جیت لیا۔ ویسلے سو 17 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے جبکہ علی رضا فیروزہ 5.15 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔ خواتین کے زمرے میں اساؤبایوا نے ناروے چیس کا خطاب جیت لیا۔ بیبی سارا اساؤبایوا نے ایک راؤنڈ باقی رہتے ہی ناروے چیس ویمن 2026 کا خطاب یقینی بنا لیا تھا اور اوسلو میں شاندار ٹورنامنٹ کے بعد آخری دن بھی ان کی پہلی پوزیشن برقرار رہی۔ آخری راؤنڈ میں تینوں کلاسیکل میچوں کا فیصلہ ہوا اور ناروے چیس ویمن میں آرمگیڈن کی ضرورت پیش نہ آئی۔ موجودہ خواتین کی عالمی چیمپئن جو وین جون نے سفید مہروں کے ساتھ اساؤبایوا کو شکست دی، جس سے چیمپئن کی کلاسیکل کھیلوں میں ناقابلِ شکست رہنے کی سیریز آخری راؤنڈ میں ختم ہو گئی۔ ژو جنر نے کونیرو ہمپی کے خلاف اہم کلاسیکل فتح کے ساتھ اپنا ٹورنامنٹ مکمل کیا۔ اس نتیجے کے بعد ژو دوسرے مقام پر رہیں اور وہ اساؤبایوا سے صرف آدھا پوائنٹ پیچھے تھیں۔ آنا موزیچوک نے بھی شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے دیویا دیشمکھ کو کلاسیکل شطرنج میں شکست دی اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ دسویں راؤنڈ کے بعد بیبی سارا اساؤبایوا نے 5.16 پوائنٹس کے ساتھ ناروے چیس ویمن 2026 کا خطاب جیت لیا۔ ژو جنر 16 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے جبکہ آنا موزیچوک 15 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر رہیں۔

ایشین گیمز میں بمراہ کی واپسی ہوگی

ممبئی۔ 7/جون۔: انگلینڈ اور آئرلینڈ کے خلاف ٹی-20 سیریز کے علاوہ شریس ایّر ایشین گیمز میں بھی ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ آئی پی ایل 2026 کے بعد یہ پہلی بار ہوگا جب جسپریت بمراہ ٹیم کے ساتھ جڑیں گے۔ اس سے پہلے وہ ہندوستانی ٹیم کے ساتھ آئرلینڈ اور انگلینڈ نہیں جائیں گے۔ اس ٹورنامنٹ میں بھی تلک ورما کو نائب کپتان بنایا گیا ہے اور ویبھو سوریا ونشی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جاپان کے آئچی پریفیکچر میں 2026 ایشین گیمز 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک منعقد ہوں گے۔ اس کا شیڈول ویسٹ انڈیز کے خلاف ہندوستان کی تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے ٹکرا رہا ہے، جو 27 ستمبر سے 3 اکتوبر کے درمیان کھیلی جائے گی۔ اس کے بعد 6 اکتوبر سے پانچ ٹی-20 میچوں کی سیریز ہوگی۔ ایشین گیمز کا مردوں کا کرکٹ مقابلہ ٹی-20 فارمیٹ میں کھیلا جائے گا اور 24 ستمبر سے شروع ہوگا۔ فائنل 3 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ سونے کے تمغے (گولڈ میڈل) کے لیے ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، افغانستان، جاپان، نیپال، ملائیشیا، ہانگ کانگ اور عمان سمیت 10 ٹیمیں مقابلہ کریں گی۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 24 سے 26 ستمبر کے درمیان کوالیفائر مقابلوں سے ہوگا۔ اس کے بعد 28 اور 29 ستمبر کو کوارٹر فائنل کھیلے جائیں گے۔ سیمی فائنل ایک اکتوبر کو ہوں گے، جبکہ کانسہ اور سونے کے تمغے کے مقابلے 3 اکتوبر کو منعقد کیے جائیں گے۔ ہندوستان نے اکتوبر 2023 میں چین کے ہانگژو میں ہوئے پچھلے ایشین گیمز میں مردوں کے زمرے کا گولڈ میڈل جیتا تھا۔ افغانستان کے خلاف فائنل 2.18 اوورز کے بعد بارش کی وجہ سے منسوخ ہو گیا تھا، جس کے بعد اعلیٰ درجہ بندی (ہائی رینکنگ) والی ٹیم ہونے کے سبب ہندوستان کو فاتح قرار دیا گیا تھا۔

میکسیکو اور سربیا کے کھلاڑی ٹولوکا، میکسیکو میں ایک دوستانہ فٹ بال میچ میں مقابلہ کر رہے ہیں۔

بی سی سی آئی نے تین مقابلوں کے لیے ٹیم کا اعلان کیا، شریس ایّر بنائے گئے ٹی-20 کپتان

ممبئی۔ 7/جون۔ بھارتیہ کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتے کے روز آئرلینڈ اور انگلینڈ کے آئندہ دوروں (جون-جولائی) اور ستمبر سے جاپان میں ہونے والے 2026 ایشین گیمز کے لیے شریس ایّر کو قومی ٹی-20 ٹیم کا نیا کپتان بنایا ہے۔ قومی ٹیم کے سلیکٹرز نے نوجوان طوفانی بلے باز ویبھو سوریا ونشی کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ تلک ورما ہندوستانی ٹیم کے نائب کپتان ہوں گے۔ اس کے علاوہ 15 سالہ نوجوان سنسنی ویبھو سوریا ونشی کو پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، انہیں تینوں ٹیموں میں جگہ ملی ہے۔ ٹیم میں ہرشیت رانا کی بھی واپسی ہوئی ہے، جنہوں نے آخری بار اس سال فروری کی شروعات میں کوئی مسابقتی میچ کھیلا تھا۔ سوریہ کمار یادو کو ٹیم میں جگہ نہیں ملی ہے۔ وہیں، گھریلو میدان پر ورلڈ کپ کے دوران نو اننگز میں 72.136 کے اسٹرائیک ریٹ سے 242 رن بنانے والے 35 سال کے سوریہ کمار کو خراب فارم کی وجہ سے ٹیم سے باہر کر دیا گیا۔ آئی پی ایل 2026 میں بھی انہوں نے ممبئی انڈینز کے لیے 13 اننگز میں 270 رن بنائے تھے۔ بی سی سی آئی نے ٹیم کی قیادت میں یہ تبدیلی لاس اینجلس 2028 اولمپکس اور اسی سال آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں ہونے والے ٹی-20 ورلڈ کپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک نئی ٹی-20 ٹیم تیار کرنے کے لیے کی ہے۔ اس سیزن میں پنجاب کنگز کے ساتھ پلے آف میں جگہ بنانے سے معمولی فرق سے چوکنے کے باوجود، شریس ایّر نے 14 میچوں میں شاندار 498 رن بنائے۔ اس میں ان کی پہلی آئی پی ایل سنچری بھی شامل تھی۔ شریس ایّر ہندوستانی مردٹی-20 کرکٹ ٹیم کی تاریخ میں 15ویں کپتان ہوں گے۔ ہندوستان اپنے دورے کی شروعات آئرلینڈ کے خلاف بیلفاسٹ میں 26 اور 28 جون کو دو ٹی-20 میچوں سے کرے گا، جس کے بعد ٹیم ایک سے 11 جولائی تک انگلینڈ میں پانچ میچوں کی ٹی-20 سیریز کھیلے گی۔ ایشین گیمز میں مردوں کا کرکٹ ٹورنامنٹ 24 ستمبر سے شروع ہوگا اور 13 اکتوبر کو تمغوں کے میچوں کے ساتھ ختم ہوگا۔ آئرلینڈ کے خلاف ہندوستانی ٹی-20 ٹیم: شریس ایّر (کپتان)، ابھشیک شرما، سنجو سیمسن، ایشان کشن، شیوم دوبے، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، اکشر پٹیل، ورون چکرورتی، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، محمد سراج، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ، پرنس یادو اور ویبھو سوریا ونشی۔ انگلینڈ کے خلاف ہندوستانی ٹی-20 ٹیم: شریس ایّر (کپتان)، تلک ورما (نائب کپتان)، روی بشنوئی، ابھشیک شرما، نتیش کمار ریڈی، محمد سراج، سنجو سیمسن، اکشر پٹیل، ایشان کشن، ہرشیت رانا، واشنگٹن سندر، ارشدیپ سنگھ، شیوم دوبے، ورون چکرورتی، پرنس یادو اور ویبھو سوریا ونشی۔ ایشین گیمز کے لیے ہندوستانی ٹیم: شریس ایّر (کپتان)، تلک ورما (نائب کپتان)، روی بشنوئی، ابھشیک شرما، نتیش کمار ریڈی، جسپریت بمراہ، سنجو سیمسن، اکشر پٹیل، ہرشیت رانا، ایشان کشن، واشنگٹن سندر، ارشدیپ سنگھ، شیوم دوبے، ورون چکرورتی اور ویبھو سوریا ونشی۔

منیشا بھانوالا اور نہا سانگوان نے جیتا طلائی تمغہ

اولان باتور (منگولیا)۔ 7/جون۔ ایشیائی گیمز کے لیے کوالیفائی کرنے والی ہندوستانی خاتون پہلوانوں منیشا بھانوالا اور نہا سانگوان نے اولان باتور اوپن 2026 کشتی ٹورنامنٹ میں بالترتیب خواتین کے 57 کلوگرام اور 59 کلوگرام فری اسٹائل مقابلوں میں طلائی تمغے اپنے نام کر لیے۔ 62 کلوگرام وزن کی سابق ایشیائی چیمپئن منیشا بھانوالا نے جمعہ کو 57 کلوگرام کے فائنل میں جنوبی کوریا کی عالمی چیمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ سون اِل سم کو پن فال سے شکست دی۔ منیشا بھانوالا نے فائنل میں سون اِل سم کو محض چار منٹ کے اندر پن کرکے جیت درج کی۔ زاگریب اوپن میں کامیابی کے بعد رینکنگ سیریز میں یہ رواں سال ان کا دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے قبل سیمی فائنل میں انہوں نے ترکیہ کی الویرا سلیمان کمال اوغلو کو شکست دی تھی۔ دوسری جانب نہا سانگوان نے 59 کلوگرام کے فائنل میں شمالی کوریا کی پیول ہانگ کو 5-3 سے شکست دے کر اولان باتور اوپن میں مسلسل دوسرا طلائی تمغہ جیت لیا۔ ہندوستانی پہلوان نے گزشتہ سال منگولیا میں 57 کلوگرام زمرے میں کامیابی حاصل کی تھی۔ سابق انڈر-17 عالمی چیمپئن نہا نے پانچ مقابلے جیت کر اس سال رینکنگ سیریز کا دوسرا تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے فروری میں مہمیٹ میلو میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ دریں اثنا نیلم کو 50 کلوگرام زمرے میں قازقستان کی مارال تانگیر بیرگینوا کے تکنیکی برتری کی بنیاد پر 10-0 سے شکست دے کر کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس سے قبل سیمی فائنل میں انہیں پیپلز ریپبلک آف چائنا کی انقی باؤ سے شکست ہوئی تھی۔ خواتین کے 53 کلوگرام زمرے میں میناکشی گوئت مقامی پہلوان تسوگت اوچیرین نامونتسیتسیگ سے ریپیچاج راؤنڈ میں ہار کر پوڈیم سے باہر ہوگئیں، جبکہ ہرشیتا 72 کلوگرام زمرے میں تمغہ جیتنے میں ناکام رہیں۔ ہندستانی گریکو رومن پہلوانوں نے بھی تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا۔ ساحل نے 60 کلوگرام زمرے میں کانسے کا تمغہ جیتا، جبکہ ان کے ہم وطن سمت دلال، نے اسی مہینے ایشیائی کھیلوں کے ٹرائلز جیتے تھے، وہ چوٹ کے باعث کانسی کے تمغے کے مقابلے سے دستبردار ہو گئے۔ سمت اور ساحل دونوں ہی سیمی فائنل اور کوارٹر فائنل میں ایران کے علی احمدی وفا سے ہار گئے تھے، جو بعد میں چیمپئن بنے۔ جوگندر راٹھی 130 کلوگرام گریکو رومن مقابلے میں کانسے کے تمغے کے میچ میں قازقستان کے اولژاس سرلیبے سے ہار کر تمغے سے محروم رہ گئے۔ سنی کمار 63 کلوگرام زمرے میں تمغے کے لیے کوالیفائی نہ کر سکے۔

امریکہ نے ایرانی فٹبال ٹیم کو ورلڈ کپ کیلئے ویزے جاری کردیے

واشنگٹن 7/جون۔ امریکہ نے ایران قومی فٹبال ٹیم کو رواں ماہ شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے ویزے جاری کر دیے ہیں۔ وائٹ ہاؤس حکام نے تصدیق کی ہے کہ ایرانی فٹبال ٹیم کے کھلاڑیوں کو امریکہ میں داخلے کے لیے ضروری سفری دستاویزات فراہم کر دی گئی ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایرانی کھلاڑیوں کے ویزے راتوں رات جاری کیے گئے۔ اس سے قبل ابوالفضل پسندیدہ نے جمعرات کی شب کہا تھا کہ قومی ٹیم کو تاحال امریکی ویزے موصول نہیں ہوئے، تاہم بعد میں امریکی حکام نے ویزوں کے اجرا کی تصدیق کر دی۔ رپورٹس کے مطابق ایرانی فٹبال فیڈریشن نے اس پیش رفت پر فی الحال کوئی باضابطہ ردعمل نہیں دیا۔ البتہ ایرانی خبر رساں اداروں کا کہنا ہے کہ ٹیم کے بعض تکنیکی عملے کو ابھی تک امریکی ویزے جاری نہیں کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ایران اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز 15 جون کو نیوزی لینڈ قومی فٹبال ٹیم کے خلاف لاس اینجلس میں ہونے والے میچ سے کرے گا۔

ہندستان نے ٹاس جیت کر افغانستان کے خلاف پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا

نیو چنڈی گڑھ۔ 7/جون۔ ہندستان نے ہفتہ کے روز افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ میں ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ آج یہاں ہندستانی کپتان شبھمن گل نے ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ٹاس کے بعد انہوں نے کہا کہ یہاں کافی گرمی اور حبس ہے۔ پچ آہستہ آہستہ سست اور اچھال والی ہوتی جائے گی۔ یہ بہت خاص ہے، میں یہیں کھیل کر بڑا ہوا ہوں۔ یہاں کپتانی کرنا وقت گزرنے کے اعزاز کی بات ہے۔ تیاری اچھی رہی ہے۔ کچھ دن اچھی نیند ملی۔ اس کے بعد نو ٹیسٹ میچ ہیں، ہمارے پاس کئی گھریلو ٹیسٹ میچ ہیں۔ درست کمبنیشن بنانے کی بات ہے۔ مانو ستھار اپنا ڈیبیو کر رہے ہیں۔ دوسری جانب افغانستان کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے کہا کہ اگر سچ پوچھا جائے تو وہ بھی پہلے بیٹنگ ہی کرنا چاہتے تھے کیونکہ وکٹ بیٹنگ کے لیے بہت اچھی دکھائی دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹاس ان کے اختیار میں نہیں تھا، اس لیے اب اچھی کرکٹ کھیلنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق ٹیم چیلنجز کے لیے پوری طرح تیار ہے اور انہیں چیلنجز پسند بھی ہیں۔ اس میچ کے لئے تیار ہیں۔ کابل میں ہمارا ایک اچھا کیمپ بھی ہوا تھا۔ انہوں نے کوچ رچرڈ پائبس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ انتہائی مثبت سوچ رکھنے والے انسان ہیں۔ ہماری ٹیم میں تین تیز گیند باز اور دو اسپنرز ہیں۔ ننگیلیا خروٹے اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کر رہے ہیں۔ دونوں ٹیمیں اس طرح ہیں: انڈیا (الیون): کے ایل راہل، یشسوی جیسوال، سائی سدرشن، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، دھرو جوریل، واشنگٹن سندر، مانو سُتھار، کلدیپ یادو، محمد سراج اور پرسدھ کرشنا۔ افغانستان (الیون): صدیق اللہ اٹل، رحمان اللہ گرباز، عبد المالک، رحمت شاہ، حشمت اللہ شاہدی (کپتان)، افسر زازئی (وکٹ کیپر)، عظمت اللہ عمرزئی، شرف الدین اشرف، ننگیلیا خروٹے، ضیاء الرحمٰن شریفی اور محمد سلیم شفی۔

گل اور راہل کی سنچریاں، ہندوستان کا بڑا اسکور

ملاں پور۔ 7/جون۔ کپتان شبھمن گل (ناٹ آؤٹ 103) اور کے ایل راہل (100) کی شاندار سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ کے پہلے دن ہفتے کے روز 85 اوورں میں تین وکٹ پر 368 رنوں کا بڑا اسکور بنا لیا ہے۔ شبھمن گل نے ٹاس جیتا اور بلے بازوں نے بہترین بلے بازی سے ان کے فیصلے کو درست ثابت کیا۔ ٹیسٹ میں بڑا سوال یہ تھا کہ کیا وہ طویل اور مشکل ٹی-20 سیزن کے بعد ریڈ بال (سرخ گیند) کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق خود کو جلدی ڈھال پائیں گے، اور اس کا جواب زوردار ہاں ※ میں تھا۔ یشسوی جیسوال (24) کو چھوڑ کر ہر بلے باز نے اہم تعاون دیا۔ کے ایل راہل اور گل نے شاندار سنچریوں کے ساتھ اننگز کی قیادت کی، جبکہ سائی سدرشن (81) اور رشبھ پنت (ناٹ آؤٹ 50) نے بہترین نصف سنچریاں بنائیں۔ کچھ سنچری شراکت داریاں بھی ہوئیں، جس نے ہندوستان کو 368 رنوں پر مضبوط پوزیشن میں دن ختم کرنے میں مدد دی۔ آج کا دن گل اور راہل کے نام رہا۔ گل نے 143 گیندوں کی ناٹ آؤٹ سنچری اننگز میں 11 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ راہل نے 185 گیندوں پر سنچری میں 11 چوکے لگائے۔ ساتھ ہی سدرشن اور پنت نے بھی اچھی اننگز کھیلی۔

دوستانہ میچ میں تاجکستان نے ہندستان کو 1-3 سے شکست دی

ٹُرسون زودہ۔ 7/جون۔ ہندستانی فٹبال ٹیم کو جمعہ کے روز کھیلے گئے دوستانہ میچ میں تاجکستان کے ہاتھوں 1-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ جون کی فیفا بین الاقوامی ونڈو کے دوران کھیلے جانے والے دو بین الاقوامی دوستانہ میچوں میں سے پہلا مقابلہ تھا۔ شیر یددین بوبوئیف نے (نویں) میہروبون کریموف نے (62ویں) اور احسانی پنجشنبے نے (68ویں) منٹ میں میزبان ٹیم کے لئے گول کیے۔ جب کہ ہندستان کی جانب سے فاروق چودھری نے 89ویں منٹ میں ڈائریکٹ فری کک پر گول کر کے ٹیم کو واحد تسلی بخش گول دلایا۔ لندن میں منعقدہ یونٹی کپ میں جمیکا اور زمبابوے کے خلاف شکستوں کے بعد ہندستان کی یہ مسلسل تیسری ہار تھی۔ خالد جمیل کی کوچنگ والی ہندستانی ٹیم لندن سے براہِ راست تاجکستان پہنچی تھی۔ فیفا کی تازہ عالمی درجہ بندی میں 137ویں نمبر پر موجود ہندستان نے 103ویں نمبر کی ٹیم تاجکستان پر ابتدا میں دباؤ ڈالنے کی کوشش کی، لیکن میزبان ٹیم کے ہائی پریسنگ کھیل کا مقابلہ کرنا ہندستانی کھلاڑیوں کے لیے مشکل ثابت ہوا۔ نئے ہیڈ کوچ ایگور اینجلووسکی کی نگرانی میں اپنا پہلا میچ کھیلنے والی تاجکستانی ٹیم زیادہ پُراعتماد نظر آئی اور زیادہ تر وقت گیند پر اس کا قبضہ رہا۔ وہ پہلے 10 منٹ کے اندر ہی آگے ہو گئے، جب کہ ہندستانی مڈفیلڈر لوئس نکسن نے پنالٹی ایریا کے اندر فاؤل کیا، جس کے بعد ریفری نے تاجکستان کو پنالٹی دے دی۔ شیر یددین بوبوئیف نے ہندستانی گول کیپر اور کپتان گُرپریت سنگھ سندھو کو چکمہ دیتے ہوئے اسپاٹ کک کو گول میں تبدیل کیا اور میزبان ٹیم کو برتری دلائی۔ یہ گول پہلے ہاف کا واحد گول ثابت ہوا۔ 41ویں منٹ میں ہندستان کے پاس برابری کا سنہری موقع تھا، جب آکاش مشرا نے تاجکستان کے باکس میں خطرناک پوزیشن میں کھڑے ونگر لالیان زوالا چھانگتے کو ایک اچھا کراس دیا، تاہم ان کا ہیڈر سیدھا گول کیپر کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ چوٹ کے باعث ریان ولیمز کی عدم موجودگی میں ہندستانی فارورڈ چھانگتے اور وکرم پرتاپ سنگھ نے ونگز پر زوردار ونگز تو لگائی، لیکن گیند پر قبضہ برقرار رکھنے میں وہ ناکام رہے۔ دوسرے ہاف میں میزبان ٹیم نے دباؤ مزید بڑھا دیا اور میہروبون کریموف کے ذریعہ فیصلہ کن دوسرا گول کیا، انہوں نے ایک گھنٹے کے کھیل کے بعد فری کک پر ہیڈر سے گول کیا۔ چند منٹ بعد احسانی پنجشنبے نے اوپن پلے سے گول کر کے اپنی برتری 0-3 کر دی اور میچ تقریباً اپنے نام کر لیا۔

سوانگکیو کو شکست دے کر ایلا برمنگھم اوپن کے سیمی فائنل میں

برمنگھم۔ 7/جون۔ فلپائن کی اسٹار ٹینس کھلاڑی الیگزینڈرا ایلا نے تھائی لینڈ کی مانانچایا سوانگکیو کو شکست دے کر 2026 برمنگھم اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ جمعہ کو کھیلے گئے خواتین کے سنگلز کے کوارٹر فائنل مقابلے میں ایلا نے سوانگکیو کو 6-3، 6-2 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ دنیا کی 37ویں نمبر کی کھلاڑی ایلا نے پہلے سیٹ میں بھرپور اعتماد کے ساتھ کھیل پیش کرتے ہوئے 48 منٹ میں سیٹ اپنے نام کر لیا۔ دوسرے سیٹ میں ایلا نے بریک لے کر 4-2 کی برتری حاصل کی اور پھر دو اور گیم جیت کر سیٹ اور میچ کو 6-2 سے اپنے نام کر لیا۔ اب دونوں کھلاڑیوں کے درمیان ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ 1-1 ہو گیا ہے۔ سوانگکیو نے 2024 تاکاسا کی اوپن کے کوارٹر فائنل میں ہوئے تین سیٹ کے مقابلے میں ایلا کو شکست دی تھی۔

ہندوستان نے خاتون انڈر-18 ایشیا کپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا

کاکامیگاہارا (جاپان)۔ 7/جون۔: ہندوستانی انڈر-18 خواتین ہاکی ٹیم نے ہفتے کے روز تیسرے مقام کے لیے کھیلے گئے میچ میں کوریا پر 3-0 کی شاندار جیت کے ساتھ خاتون انڈر-18 ایشیا کپ میں کانسہ کا تمغہ اپنے نام کرلیا ہے. سندیپ کماری نے (دوسرے)، کپتان سویٹی کجور نے (16ویں) اور نوشین ناز نے (33ویں) منٹ میں گول کیے، جس کی بدولت ہندوستان نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پوڈیم پر اپنی جگہ پکی کی. سیمی فائنل میں چین سے شوٹ آؤٹ میں ملی قریبی ہار کے بعد واپسی کے ارادے سے اتری ہندوستانی ٹیم نے شاندار شروعات کی اور پہلے دو منٹوں میں ہی برتری حاصل کر لی. سندیپ کماری نے دوسرے منٹ میں گول کر کے ہندوستان کو شروعاتی برتری دلائی، جس سے میچ کا رخ ہندوستان کے حق میں ہو گیا. ہندوستان نے گیند پر اپنا قبضہ برقرار رکھا اور اٹیکنگ سرکل میں لگاتار مواقع بنائے. ان کی یہ محنت 16ویں منٹ میں رنگ لائی، جب کپتان سویٹی کجور نے فیلڈ گول کر کے ہندوستان کی برتری کو دوگنا کر دیا اور ٹیم دوسرے کوارٹر میں مضبوط پوزیشن میں پہنچ گئی. دو گول کی آرام دہ برتری حاصل کرنے کے بعد بھی ہندوستان نے بریک کے بعد کھیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا اور 33ویں منٹ میں اپنی برتری کو مزید آگے بڑھا دیا. ٹورنامنٹ کی ٹاپ اسکورر نوشین ناز نے 33ویں منٹ میں ایک شاندار فیلڈ گول کر کے اپنا نام اسکور شیٹ میں درج کرایا. اس کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ان کے گول کی کل تعداد 12 ہو گئی اور اسکورنگ چارٹ میں ان کی ٹاپ پوزیشن مزید مضبوط ہو گئی. پورے میچ کے دوران ہندوستان کا دفاع (ڈیفنس) انتہائی منظم اور بہتر انداز میں رہا. انہوں نے کوریا کو گول کرنے کا کوئی واضح موقع نہیں دیا اور ساتھ ہی کاؤنٹر اٹیک سے حریف ٹیم کے لیے لگاتار خطرہ بنے رہے. ڈیفنس یونٹ نے کلین شیٹ برقرار رکھی اور ہندوستان نے آسانی سے باقی میچ کھیل کر کانسی کا تمغہ جیت لیا۔

انڈونیشیا کی بینی کوسوا وردانی، جکارتہ، انڈونیشیا اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہی ہیں۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Regident Editor- Kaiser Hasan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955